مدارس عربیہ، سکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کے طلباء و طالبات کے لیے
نحوی قواعد اور ترکیب میں مہارت پیدا کرنے والی اپنی نوعیت کی پہلی کتاب

آسان
نحو و ترکیب

مفکر اسلام علامہ پروفیسر عون محمد سعیدی مصطفوی
بانی: تحریک نظام مصطفیٰ (اہل سنت) پاکستان
شیخ الحدیث: جامعہ نظامِ مصطفیٰ، ملتانی گیٹ بہاولپور

ناشر
مکتبہ نظام مصطفیٰ نزد طبیہ کالج بیرون ملتانی گیٹ بہاول پور

Maktaba Tul Ishaat.com

Maktaba Tul Ishaat

تمام فنون کے کتب ہمارے ویب سائٹ اور پلے سٹور سے فری ڈاون لوڈ کریں۔ ہم روزانہ کی بنیاد پر اس میں مزید نئے کتب شامل کر رہے ہیں نئے شامل شدہ کتب لیے روزانہ ہمارے پلے سٹور اور ویب سائٹ کو باقاعدگی سے چیک کیا کریں۔

اپنی کتاب کو ہمارے ویب سائٹ پر شائع کرنے کے لیے رابطہ کریں

تفاسیر	خطبات	منطق
احادیث	سیرت	معانی
فقہ	تاریخ	تصوف
سوانح حیات	صرف	تقابل ادیان
درس نظامی	نحو	تجوید
لغت	فلسفہ	نعت
فتاوی	حکمت	تراجم
اصلاحی	بلاغت	تبلیغ و دعوت
آڈیو دروس	مناظرے	تمام فنون

maktaba.tul.ishaatofficial@gmail.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب	:	آسان نحو وترکیب
مصنف	:	علامہ پروفیسر عون محمد سعیدی
کمپوزنگ	:	ڈاکٹر محمد صفدر جاوید
ترمیم واضافہ	:	مولانا آس محمد سعیدی مصطفوی
		مولانا حافظ محمد دلنواز مصطفوی
اشاعت دوم	:	مئی 2011
اشاعت سوم	:	مئی 2014
قیمت	:	60 روپے

﴿1﴾ مکتبہ نظام مصطفیٰ نزد طبیہ کالج بیرون ملتانی گیٹ بہاول پور۔
0300-6818535==0304-7014412

﴿2﴾ مکتبہ اہل سنت اندرون لوہاری گیٹ لاہور۔0423-7634478

﴿3﴾ مکتبہ قادریہ دربار مارکیٹ لاہور۔ 0423-7226193

﴿4﴾ مکتبہ مہریہ کاظمیہ نزد جامعہ انوار العلوم نیو ملتان۔0314-612316

﴿5﴾ مکتبہ متینویہ غوثیہ مارکیٹ بہاولپور 0301-7728754

﴿6﴾ نظامیہ کتاب گھر زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور 0301-4377868

﴿7﴾ مکتبہ فیضان سنت، اندرون بوہڑ گیٹ، ملتان 0306-7305026

Maktaba Tul Ishaat.com

الانتساب

اپنے والد محترم کے توسط سے

اپنی والدہ محترمہ کے نام............

زم زم سے دھلی ہوئی آنکھیں
حجِ مبرور کا ثواب رکھنے والا تقدس مآب چہرہ
تجلیاتِ عرش میں ڈوبی ہوئی روح
جنات الفردوس کو چومتے قدم
گنبدِ خضراء کے نور سے چمکتا ہوا دل
انوارِ کعبہ سے دمکتا ہوا پیکر
ذکر و درود کے پھول برساتی زبان

ایک ایسی ہستی جنھوں نے............

فضاؤں کو گردِ راہ بنانا سکھایا
افلاک کو زیرِ کمند لانا سکھایا
ستاروں کو نقشِ پا بنانا سکھایا

اللہ کرے! رحمت کا یہ سائبان ہمارے سروں پر تاحیات قائم و دائم رہے۔

آمین بجاہ النبی الامین ﷺ

ے اَنْتِ اَحَبُّ النَّاسِ اِلَيَّ — اَنْتِ اَعَزُّ النَّاسِ عَلَيَّ
اُمِّیّ اَنْتِ حَیَاۃُ الرُّوحِ — اَنْتِ الْاَغْلٰی مِنْ عَیْنَيَّ

Maktaba Tul Ishaat.com

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ نمبر
تعارف مصنف	5
عرض حال	11
پہلا باب	13
ضروری اصطلاحات	13
لفظ کی قسمیں	15
مفرد کی قسمیں	16
اسم کی علامات	16
فعل، حرف اور انکی علامات	17
مرکب کی قسمیں	17
مرکب مفید کی قسمیں	18
مرکب غیر مفید کی قسمیں	19
دوسرا باب	22
معرب و مبنی	22
اسم متمکن واسم غیر متمکن	22
معرب و مبنی کی حرکات	23
اسم غیر متمکن کی اقسام	24
اسم ضمیر	24
اسم اشارہ	25
اسم موصول، اسم فعل	26
اسم صوت، اسم ظرف	27
اسم کنایہ، مرکب بنائی	28
تیسرا باب	29
معرفہ ونکرہ	29
مذکر ومؤنث	29
جمع کی قسمیں	30
اعراب اور اسم متمکن	31
مفرد، منصرف، صحیح وجاری مجری صحیح	32
اسم مقصور واسم منقوص	32
اسم متمکن کی سولہ اقسام اور نو اعراب	32
منصرف، غیر منصرف	34
چوتھا باب	36
عوامل	36
حروف عاملہ	36
حروف جر وحروف مشبہ بالفعل	36
لائے نفی جنس، حروف نداء اور حروف ناصبہ	37
حروفِ جازمہ	38
افعال عاملہ	38
فعل معلوم	38
فاعل ومفاعیل خمسہ	39
حال وتمیز	39
فعل کی تذکیر وتانیث	40
فعل متعدی کی اقسام	40
فعل مجہول وافعال ناقصہ	42
افعال مقاربہ وافعال مدح وذم	42
افعال تعجب	43
اسماء عاملہ	43
اسماء شرطیہ	43
عوامل معنویہ	47
پانچواں باب	49
توابع کا بیان	49
صفت اور اس کی اقسام	49
تاکید، بدل اور ان کی اقسام	50
معطوف اور عطف کا بیان	51
چھٹا باب	52
حروف غیر عاملہ	52
مستثنیٰ	53
مرفوعات، منصوبات	55
مجرورات	56
حصۂ ترکیب	57
اہم اجزاء ترکیب	57
جار مجرور	60
حروف مشبہ بالفعل	65
ماولا (مشبہ بلیس)	66
ناصب اسم	67
ناصب فعل مضارع	69
جازم فعل مضارع	70
اسماء جازمہ	71
لائے نفی جنس	74
ناصب اسم نکرہ وکمل گنتی	75
اسماء افعال	79
افعال ناقصہ	80
افعال مقاربہ	83
افعال مدح وذم	85
افعال قلوب	86
فعل تعجب	87
مصدر، اسم فاعل	88
اسم مفعول	90
اسم تام	92
ضمیروں کی ترکیب	94
اسم اشارہ	98
اسم موصول	99
ظروف مبنیہ	101
استفہام	102
اَنْ مقدرہ	104
قول، مقولہ	109
خود آزمائی	110
مطبوعات مکتبہ نظام مصطفیٰ	112

Maktaba Tul Ishaat.com

تعارفِ مؤلف

از: شیخ الفقہ والمیراث مفتی آس محمد سعیدی مصطفوی
(فاضل عربی، شہادۃ العالمیہ، بی کام، بی ایڈ، ایل ایل بی، ایل ایل ایم)

میرے استاذ محترم مفکر اسلام حضرت علامہ مولانا پروفیسر ڈاکٹر حافظ عون محمد سعیدی مصطفوی صاحب مدظلہ العالی کی شخصیت ایسی ہے کہ آپ کو جس جہت سے بھی دیکھا جائے اسی میں کامل و اکمل نظر آتے ہیں۔ مثلاً تقریر، تحریر، تدریس، تعلیم، تفہیم، صبر، خلوص، خوفِ خدا، محبت رسول ﷺ، رحم، سخاوت، خطابت، شجاعت، بہادری، جرأت رندانہ، توکل، شوقِ مطالعہ، پابندی نماز، حق گوئی اور بے باکی وغیرہ غرضیکہ ایک کامل شخصیت کے لیے جن اوصاف کا ہونا ضروری ہے وہ تمام آپ کی ذات میں اللہ رب العزت کے فضل وکرم سے موجود ہیں۔

ولادت: آپ ۲۱/اکتوبر ۱۹۷۰ء کو بہاول پور، محلّہ گنج شریف میں اپنے نانا جان حضرت علامہ قاضی منظور احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے گھر پیدا ہوئے۔ آپ کے والدین نے آپ کا نام ''عون محمد'' رکھا۔

تعلیم: حفظ قرآن اور ابتدائی تعلیم کی سعادت اپنے والد گرامی (حضرت علامہ مولانا اللہ وسایا سعیدی رحمۃ اللہ علیہ بانی: جامعہ نظام مصطفیٰ نزد طبیہ کالج بہاول پور) سے حاصل کی۔ آپ کی رسمِ آمین غزالی زماں رازی دوراں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ نے کرائی۔ پھر مزید تعلیم کے لیے ۱۹۹۱ء میں جامعہ انوار العلوم ملتان تشریف لے گئے جبکہ سند فراغت ۱۹۹۵ء میں جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور سے حاصل کی۔ ثانویہ عامہ، ثانویہ خاصہ، شہادۃ العالیہ اور شہادۃ العالمیہ کے امتحانات تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کی طرف سے دیے اور اعلیٰ نمبروں میں کامیابی حاصل کی۔ شہادۃ العالیہ کے امتحان میں آپ نے ملک بھر میں پہلی اور شہادۃ العالمیہ کے امتحان میں ملک بھر میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ پھر آپ نے عصری تعلیم کے لیے میٹرک،

Maktaba Tul Ishaat.com

ایف اے اور بی اے کے امتحانات بہاولپور سے امتیازی نمبروں میں پاس کیے۔ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور سے ایم اے اسلامیات گولڈ میڈل کے ساتھ کیا۔ فاضل عربی کے امتحان میں آپ نے بہاولپور بورڈ میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ علاوہ ازیں رائل ہومیو پیتھک میڈیکل کالج بہاول پور سے آپ نے میڈیکل کی تعلیم حاصل کی اور تمام امتحانات (فرسٹ ایئر، سیکنڈ ایئر، تھرڈ ایئر، فورتھ ایئر) شاندار نمبروں سے پاس کیے۔ مزید برآں اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں آپ نے ایم فل (اسلامک سٹڈیز) میں بھی داخلہ لیا اور باقاعدہ ریسرچ کی تعلیم حاصل کی۔

آپ کے درس نظامی کے اساتذۂ کرام: حضرت علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی صاحب (شیخ الحدیث: جامعہ انوار العلوم ملتان)، حضرت علامہ مولانا مفتی اعظم مفتی عبد القیوم ہزاروی صاحب رحمۃ اللہ علیہ (بانی: جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور)، آپ کے والد گرامی مولانا اللہ وسایا سعیدی صاحب رحمۃ اللہ علیہ (بانی: جامعہ نظام مصطفیٰ نزد طبیہ کالج بہاول پور)، شیخ الحدیث حضرت علامہ مشتاق احمد چشتی صاحب مدظلہ، حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اقبال سعیدی صاحب (شیخ الحدیث: جامعہ انوار العلوم ملتان)، حضرت علامہ مولانا ممتاز احمد چشتی صاحب، حضرت علامہ عبد الحکیم چشتی صاحب، حضرت علامہ مولانا عبد العزیز چشتی صاحب، حضرت علامہ مولانا عبد الحکیم شرف قادری صاحب رحمۃ اللہ علیہ، حضرت علامہ قاضی عبد الرشید صاحب رحمۃ اللہ علیہ، حضرت علامہ مولانا محمد یوسف صاحب، حضرت علامہ مولانا محمد شریف باروی صاحب اور حضرت علامہ مولانا احمد دین صاحب رحمۃ اللہ علیہ (بانی: نور المدارس یزمان) جیسی جلیل القدر ہستیاں ہیں۔

بیعت: آپ نے تقریباً ٦ سال کی عمر میں غزالی زماں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ کے دستِ مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔

صلاحیتیں: آپ کو اللہ تعالیٰ نے بہترین انتظامی اور تخلیقی صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ جہد مسلسل اور سعی پیہم تو گویا آپ کو وراثت میں ملے ہیں۔ مقصد کو حاصل کرنے کی لگن اور بالآخر

Maktaba Tul Ishaat.com

اس کا حصول آپ کا مقدر ٹھہرا ہے۔ آج تک کسی بھی امتحان میں آپ کو ناکامی کا منہ نہیں دیکھنا پڑا۔ ہمیشہ کامیابی ہی نے آپ کے قدم چومے ہیں۔ ''سیر و سیاحت کی اہمیت'' پر لکھا ہوا آپ کا بہترین مضمون ۱۷ مئی ۱۹۹۲ء کو نوائے وقت کے رنگین صفحہ پر شائع ہوا۔ آپ نے مختلف تقریری مقابلوں میں بھی حصہ لیا اور ہمیشہ کوئی نہ کوئی پوزیشن حاصل کی۔ سب سے پہلے تقریری مقابلہ میں آپ نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ جس کا عنوان تھا ''علامہ اقبال اور عشق رسول ﷺ'' ۔۲۰ اپریل ۱۹۹۹ء میں پنجاب پبلک سروس کمیشن کا انٹرویو پاس کرنے کے بعد الشہادۃ العالمیہ کی بنیاد پر گورنمنٹ ڈگری کالج ڈاہرانوالہ میں لیکچرر متعین ہوئے۔ پھر کچھ عرصہ تک بوائز ڈگری کالج خیر پور ٹامیوالی میں اپنے فرائض سرانجام دیئے اور آج کل بہاول پور کے معروف ترین تعلیمی ادارے گورنمنٹ ایس ای کالج میں اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھا رہے ہیں۔

آپ کی خدمات: ۱۹۹۷ء میں آپ نے اپنے والد گرامی رحمۃ اللہ علیہ کی معیت میں شب و روز کی محنت سے جامعہ نظام مصطفیٰ کی تعمیر میں حصہ لیا اور پھر ان کے ساتھ مل کر بہاول پور میں تعلیم کے چراغ روشن کیے۔ یہ وہ دور تھا جبکہ بہاول پور میں درس نظامی کی تعلیم عنقاء ہو چکی تھی۔ اور عرصۂ دراز سے بہاول پور کی سرزمین علم کی پیاس سے بلک رہی تھی ۲۰۰۱ء میں والد گرامی کی وفات کے بعد آپ نے ہونہار پسر کی طرح جامعہ کے تعلیمی معاملات کو انتہائی جرأت مندی سے سنبھالا اور ایک مجاہد کی طرح اس چمن کی آبیاری کے لیے شب و روز ایک کر دیے۔ یہ آپ ہی کی کاوش کا نتیجہ ہے کہ آج بہاول پور میں نہ صرف طلباء کے لیے بلکہ طالبات کے لیے بھی تنظیم المدارس کے امتحانی سنٹر قائم ہو چکے ہیں۔ اور ان کی ترقی روز افزوں ہے۔ آپ کے طلباء تنظیم المدارس، بہاول پور بورڈ و اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کے امتحانات اور مختلف مقابلوں میں بہترین پوزیشنیں حاصل کر چکے ہیں۔ وہ بہاول پور جہاں کسی دور میں درسی کتب کا ملنا ممکن ہی نہ تھا۔ آج وہاں آپ کے قائم کردہ مکتبہ نظام مصطفیٰ سے ہر طرح کی کتب دستیاب ہیں اور اہل علم اپنی پیاس بجھانے کے لیے اس کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ یہ آپ ہی کا اعزاز ہے کہ آج بہاول

Maktaba Tul Ishaat.com

پورکی اکثر مساجد ومدارس میں آپ کے فاضل طلباء امامت، خطابت اور تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔آپ ایک زبردست ماہر تعلیم بھی ہیں۔آپ نے اپنے جامعہ کے لیے عصری تقاضوں کے مطابق جدید وقدیم علوم کے حسین امتزاج سے ایک بہترین اور معیاری نصاب تعلیم بنام ''نصاب نظام مصطفیٰ'' ترتیب دیا ہے۔ جو قلیل ترین عرصہ میں طلباء کو علم کی معراج تک پہنچا دیتا ہے۔مکمل واقفیت حاصل کرنے کے لیے جامعہ ہذا کی پراسپیکٹس ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔یہ آپ ہی کی قربانیوں کا سبب ہے کہ جامعہ نظام مصطفیٰ نے فقط بارہ سال کے عرصہ میں ترقی کی وہ منزلیں طے کی ہیں کہ بڑے بڑے مدارس تیس چالیس سال گزر جانے کے باوجود بھی اس مقام تک نہیں پہنچ سکے۔آپ کے جامعہ کے طلباء آپ کی خصوصی تربیت کی وجہ سے انتہائی مخلص، وفادار اور جدید وقدیم علوم کے ماہر اور سنت رسول ﷺ کا پیکر نظر آتے ہیں۔آپ نے 5 جولائی 2009 کو تحریک نظام مصطفیٰ (اہل سنت) پاکستان کی بنیاد رکھی۔آج یہ تحریک الحمد للہ ساری دنیا کے لوگوں کے لیے مرکز توجہ اور مشعل راہ ہے۔

فن تدریس: تدریس تو گویا آپ کی کنیز نا چیز ہے۔مشکل بات کو سمجھانے میں آپ ید طولیٰ رکھتے ہیں۔ یہ آپ ہی کی تدریس کا فیضان ہے کہ آپ کے طلباء ہر طرح کی صلاحیتوں سے بہرہ ور ہیں۔آپ کو مطالعہ کا جنون کی حد تک شوق ہے۔اچھی اچھی کتابیں خریدنا آپ کا بہترین مشغلہ ہے۔آپ کے طلباء آپ کے ساتھ انتہائی محبت کرتے ہیں۔اور آپ کے احترام میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔کریما سے اپنی تدریس کا آغاز کرنے والا یہ استاذ آج اپنے جامعہ میں طلباء کو دورۂ حدیث کے اسباق پڑھا رہا ہے۔مگر سال اول کے اسباق پڑھانے میں نہ صرف فخر محسوس کرتا ہے بلکہ عملاً ابھی تک یہ سلسلہ جاری ہے۔

شانِ خطابت: آپ ایک بہترین استاذ ہونے کے ساتھ ساتھ اعلیٰ پائے کے مقرر بھی ہیں۔ آپ کے خطابات علوم ومعارف کا خزینہ اور حقائق ودقائق کا گنجینہ ہوتے ہیں۔الفاظ کے انتخاب اور جملوں کے اتار چڑھاؤ سے آپ بخوبی واقف ہیں لیکن اپنی تدریسی وتعلیمی

Maktaba Tul Ishaat.com

مصروفیات کی وجہ سے بہت کم پروگراموں میں شرکت کرتے ہیں۔اور تدریس کو تقریر پر ترجیح دیتے ہیں۔

تصنیف و تالیف: اپنی بے شمار مصروفیات سے وقت نکال کر آپ تصنیف وتالیف کی طرف بھی خصوصی توجہ دیتے ہیں۔مختلف رسائل و جرائد میں آپ کے علمی، فکری، سوانحی، ادبی، معاشرتی، سیاسی اور اخلاقی مضامین وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہتے ہیں۔جن کی تعداد تقریباً دوسو تک پہنچ چکی ہے۔ یہ مضامین عنقریب ''انقلابی مقالات'' کے نام سے چھپ کر منظر عام پر آنے والے ہیں۔آپ نے علمِ صرف پر تین کتابیں تحریر کی ہیں۔جن کو زبردست مقبولیت اور شاندار پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔مختلف مدارس میں یہ کتابیں شاملِ نصاب بھی ہیں،آپ کی کتاب'' آسان نحو وترکیب'' نے بھی پاکستان بھر میں مقبولیت کا ریکارڈ قائم کیا۔جس کا نیا ایڈیشن ترمیم واضافہ کے ساتھ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔بہت سی کتب کے مسودے ابھی زیر تکمیل ہیں۔جو اپنے وقت پر چھپ کر نظر کو تازگی اور دل کو سرور بخشیں گے۔ان شاء اللہ تعالیٰ

آپ کی خصوصیات: اللہ رب العزت نے آپ کو جن جن عظیم الشان خصوصیات سے نوازا ہے ان میں سے چند ایک ملاحظہ کیجئے۔تدریس میں مستقل مزاجی۔وقت کی سخت پابندی۔طلباء کیلئے دعائیں۔دوسروں کا تعاون۔وقتاً فوقتاً طلباء کی حوصلہ افزائی۔ہر طالبعلم کے مستقبل کے بارے میں فکرمندی۔جذبۂ عفو و درگزر۔قوتِ برداشت۔سخت کلامی و بداخلاقی سے اجتناب۔ طلباء کی صلاحیتوں کو نکھارنا۔بلا معاوضہ پڑھانا۔سمجھانے کا خوبصورت انداز۔

حرف آخر: آپ کا شماران عظیم ہستیوں اور قابل رشک شخصیتوں میں ہوتا ہے جو گلستانِ علم کو اپنے وجود مسعود سے باغ و بہار بنا دیتی ہیں۔جو شمع کی طرح خود جل کر دوسروں کو روشنی بخشتی ہیں۔جن سے بات کر کے انسان اپنی سعادت مندی محسوس کرتا ہے۔جن کے افعال کو دیکھ کر انسان کے دل میں سلفِ صالحین کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ اللہ رب العزت سے دل کی گہرائیوں

Maktaba Tul Ishaat.com

سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اسی طرح زیادہ سے زیادہ دین متین کی خدمت اور زیادہ سے زیادہ علماء کرام تیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ کی قدم قدم پر نصرت واعانت فرمائے۔ آپ کی والدہ ماجدہ کا سایہ آپ پر تادیر قائم ودائم رکھے اور آپ کا ظل عاطفت ہم سب پر دراز فرمائے۔ آپ کو صحت، تندرستی اور خیر وعافیت عطا فرمائے آمین۔ بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم۔

آس محمد مصطفوی

استاذ: جامعہ نظام مصطفیٰ نزد طبیہ کالج بہاول پور

0300-6818535, 0311-6818535

aas.muhammad63@yahoo.com

Maktaba Tul Ishaat.com

عرض حال

علمِ صرف اور قواعد صرف لکھنے کے بعد مزید کچھ لکھنے کا ارادہ ملتوی رہا۔لیکن جب مدرسہ میں ابتدائی طلباء کو نحو پڑھانے کا اتفاق ہوا تو اس بات کا شدت سے احساس ہوا کہ علمِ صرف کی طرح اردو میں آسان طریقے سے ''نحو'' لکھنے کی بھی شدید ضرورت ہے۔ نیز مارکیٹ میں نحو کی جتنی بھی کتب پائی جاتی ہیں ان میں شرح مأۃ عامل سے پہلے ''آسان ابتدائی ترکیب'' پر ایک کتاب بھی دستیاب نہیں ہے۔

مزید برآں ہماری مروجہ کتبِ نحو میں طلباء کو نحو کی بجائے، زیادہ تر نحو کا فلسفہ پڑھایا جاتا ہےاور سوال وجواب کی کثرت سے ان کے ذہن کو بھول بھلیوں میں بھٹکا دیا جاتا ہے،اور انجامِ کار ان کو معاشرہ میں نہ تو وہ خشک فلسفہ کچھ کام دیتا ہے اور نہ ہی وہ بیچارے عربی کے دو چار درست جملے بولنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔اسی لیے میں نے اپنی بے شمار مصروفیات کے باوجود اس کتاب کے لیے خصوصی وقت نکالا اور اس کتاب کو آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔

تعارف کتاب: اس کتاب کے پہلے حصہ ''حصہ قواعد'' کے آغاز میں ضروری اصطلاحات کی تعریفیں لکھی گئی ہیں جس سے کتاب کو سمجھنا بے حد آسان ہو جائے گا۔ پھر چھ بابوں میں اہم ترین بنیادی قواعد لکھے گئے ہیں اور پھر دوسرے حصہ ''حصہ ترکیب'' میں مشہور نحوی مثالوں کی مکمل ترکیب انتہائی سادہ اور آسان الفاظ میں لکھی گئی ہے، ترکیب میں زیادہ باریکیوں کو نہیں کریدا گیا، تاکہ طالب علم کا ذہن ترکیب کو قبول کرنے کا اہل بن سکے۔

کتاب کے صوری اور معنوی حسن کا خاص طور پر خیال رکھا گیا ہے، تاکہ طالب علم کی طبیعت اس سے اُچاٹ نہ ہو اور وہ اس میں محو ہو کر رہ جائے۔ باب بندی، پیرابندی، جزء بندی اور رموزِ اوقاف کی طرف بھرپور توجہ دی گئی ہے تاکہ جملے باہم خلط ملط نہ ہو جائیں اور طالب علم کو تسلسل کی بوریت سے بھی نجات مل سکے، اہم لفظوں اور جملوں کا رسم الخط بدل کر لکھا گیا ہے تاکہ سمجھنے اور یاد رکھنے میں آسانی ہو۔

امید ہے کہ یہ کتاب بھی علمِ صرف کی طرح آپ کو بے حد پسند آئے گی اور اس کو شاملِ نصاب کر کے آپ طلباء کو طرح طرح کی پیچیدگیوں اور دشواریوں سے بچالیں گے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

کتاب پڑھنے کے فائدے:

☆ طالب علم کو قواعد اور عربی جملے اچھی طرح ضبط ہو جائیں گے۔ ☆ ترکیب کا بہترین ملکہ حاصل ہوگا۔ ☆ عربی کتب سے نامانوسیت دور ہو جائے گی۔ ☆ علم حاصل کرنے کا ذوق و شوق بڑھ جائے گا۔ ☆ باہم گفتگو کرنے کی جھجک دور ہو جائے گی۔ ☆ احساسِ کمتری ختم ہو جائے گا اور طالب علم میں اعتماد پیدا ہوگا۔ ☆ کتاب کا حسن و جمال اس کی جمالیاتی حس میں تحریک پیدا کرے گا۔ ☆ آسان ہونے کی وجہ سے بے کار مغز ماری سے نجات ملے گی اور وہ کتاب کو یاد کرنے کی طرف توجہ دے سکے گا۔

اظہارِ تشکر: میں اپنے ان تمام مصطفوی شاگردوں کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تصحیح، ترتیب، تدوین اور اشاعت کے سلسلے میں میرا ساتھ دیا: علامہ پروفیسر مفتی محمد اکبر سعیدی مصطفوی اور شیخ الفقہ والمیراث مولانا آس محمد سعیدی مصطفوی کا تعاون اگر حاصل نہ ہوتا تو اس کتاب کی اشاعت بہت دشوار تھی، ڈاکٹر محمد صفدر جاوید نے اس کتاب کی کمپوزنگ میں جس عرق ریزی اور جگر کاوی کا مظاہرہ کیا وہ ان کے سچے خلوص اور بے غرض محبت کی واضح دلیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو دنیا و آخرت کی سعادتیں عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین ﷺ

پروفیسر عون محمد سعیدی مصطفوی
بانی: تحریک نظام مصطفیٰ (اہل سنت) پاکستان
شیخ الحدیث: جامعہ نظام مصطفیٰ، ملتانی گیٹ بہاول پور۔
0300-68185665

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم اللہ الرحمان الرحیم

پہلا باب

علمِ نحو کی تعریف: علم نحو وہ علم ہے جس کے ذریعے کلمات کو آپس میں جوڑنے کا طریقہ اور لفظ کے آخری حرف کی تبدیلی کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔

موضوع: اس کا موضوع کلمہ اور کلام ہے۔

غرض: کلام عرب میں لفظی غلطی سے بچنا۔

واضع: اس علم کے واضع حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔

ضروری اصطلاحات

لفظ: جس کو انسان اپنی زبان سے بولتا ہے۔ **اعراب:** رفع، نصب، جر کو کہتے ہیں۔

رفع: فاعل ہونے کی علامت (ضمہ، الف، واؤ)۔ **نصب:** مفعول ہونے کی علامت (فتحہ، کسرہ، الف، یاء)۔ **جر:** مضاف الیہ ہونے کی علامت (کسرہ، فتحہ، یاء)۔

مرفوع: جس پر علامتِ رفع ہو۔ **منصوب:** جن پر علامتِ نصب ہو۔ **مجرور:**

Maktaba Tul Ishaat.com

جس پر علامتِ جر ہو۔ **علامت**: نشانی کو کہتے ہیں۔ **عامل**: (جمع، عوامل) جس کی وجہ سے لفظ کے آخر میں رفع، نصب، جر آئیں۔ **مفرد**: جو مرکب نہ ہو۔ تثنیہ وجمع نہ ہو۔ جملہ نہ ہو۔ مضاف اور مشابہ مضاف نہ ہو۔ **مضاف**: وہ لفظ جس کی نسبت کی جائے۔ **مضاف الیہ**: وہ لفظ جس کی طرف نسبت کی جائے۔ **مشابہ مضاف**: وہ لفظ جو مضاف تو نہ ہو مگر جس طرح مضاف، مضاف الیہ کے بغیر سمجھ نہیں آتا۔ اسی طرح وہ لفظ دوسرے لفظ کے بغیر سمجھ نہ آئے۔ **منسوب**: جس کے آخر میں یائے مشدد آئے۔ **مصغر**: جو فُعَیْل" یا فُعَیْعِل" کے وزن پر ہو اور اس کے معنی میں صغر پایا جائے۔ **موصوف**: جس کی صفت بیان کی جائے۔ **صفت**: خوبی یا برائی کو کہا جاتا ہے۔ **معرب**: جس کا اعراب بدلتا رہے۔ **مبنی**: جس کا اعراب نہ بدلے۔ **مبنی الاصل**: وہ لفظ جو مبنی ہونے میں اصل ہو جبکہ باقی الفاظ اس کی مناسبت سے مبنی ہوں۔ **اسم متمکن**: وہ لفظ جو اعراب کو جگہ دے (یعنی معرب)۔ **اسم غیر متمکن**: وہ لفظ جو اعراب کو جگہ نہ دے (یعنی مبنی)۔ **ضمیر**: وہ مختصر لفظ جو حاضر، غائب اور متکلم کی جگہ استعمال ہو۔ **ضمیر بارز**: وہ ضمیر جو پڑھنے میں آئے۔ **ضمیر مستتر**: وہ ضمیر جو پڑھنے میں نہ آئے۔ **کنایہ**: جو معین ہو مگر واضح نہ ہو۔ **نداء**: کسی کو پکارنا۔ **منادیٰ**: جس کو پکارا جائے۔ **معین**: جس کا مفہوم متعین ہو۔ **غیر معین**: جس کا مفہوم متعین نہ ہو۔ **متصل**: ملا ہوا لفظ۔ **منفصل**: نہ ملا ہوا لفظ۔ **عدل**: بغیر کسی قاعدہ کے ایک لفظ کا دوسرے لفظ سے بدل جانا۔ **وصف**: صفت کو کہتے ہیں۔ **تانیث**: مؤنث کو کہتے ہیں۔ **عجمہ**: وہ لفظ جو عربی زبان کا نہ ہو۔ **عَلَم**: کسی شے کے معین نام کو کہتے ہیں۔ **ترکیب**: دو یا

Maktaba Tul Ishaat.com

زیادہ کلمات کا ایک ہو جانا۔ **وزن فعل**: وہ لفظ جو اسم ہو مگر فعل کے مختص وزن پر ہو یا اس لفظ کے شروع میں علامتِ مضارع ہو۔ **الف و نون زائد تان**: وہ الف اور نون جو زائدہ ہوں۔ **جمع منتھی الجموع**: الف جمع کے بعد...ایک حرف مشدد ہو جیسے دَوَابٌّ... یا دو حرف ہوں، ان میں سے پہلا مکسور ہو جیسے مَسَاجِدُ... یا تین حرف ہوں اور درمیان والا حرف یاء ہو جیسے مَصَابِیْحُ۔ **فعل مالم یسم فاعله**: فعل مجہول کو کہتے ہیں۔ **مفعول مالم یسم فاعله** (نائب فاعل): وہ مفعول جو فاعل کی جگہ پر آ جائے۔ **حروف مشبه بالفعل**: وہ حروف جو فعل کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں۔ **استدراک**: پہلے جملہ سے پیدا ہونے والے وہم کو دور کرنا۔ **افعال ناقصه**: وہ افعال جو اسم کے ساتھ خبر کے بھی محتاج ہوں۔ **کلامِ موجب**: وہ جملہ جس میں نفی، نہی، استفہام نہ ہو۔ **کلامِ غیر موجب**: وہ جملہ جس میں نفی، نہی، استفہام ہو۔ **افعال مقاربه**: وہ افعال جو بتاتے ہیں کہ اسم کے لیے خبر کا حصول قریب ہے۔ **افعال مدح وذم**: وہ افعال جو انشائے مدح وذم کے لیے وضع کیے گئے ہوں۔

لفظ کی قسمیں

لفظ کی دو قسمیں ہیں: (۱) لفظ موضوع (۲) لفظ مہمل

لفظ موضوع: بامعنی لفظ کو کہتے ہیں جیسے پانی۔

لفظ مہمل: بےمعنی لفظ کو کہتے ہیں جیسے وانی۔

Maktaba Tul Ishaat.com

لفظ موضوع کی قسمیں

لفظ موضوع کی دو قسمیں ہیں: (۱) مفرد (۲) مرکب

مفرد: وہ اکیلا لفظ جو ایک معنی پر دلالت کرے جیسے رَجُلٌ (مرد)

مرکب: جو دو یا دو سے زیادہ لفظوں سے مل کر بنے جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے)۔

مفرد کی قسمیں

مفرد کی تین قسمیں ہیں: (۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف

اسم: جو خود سمجھ میں آجائے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے جیسے جَمَلٌ (اونٹ)۔

علاماتِ اسم: یہ گیارہ ہیں:

(۱) الف لام جیسے اَلْحَمْدُ

(۲) حرف جر جیسے بِزَیْدٍ

(۳) تنوین جیسے زَیْدٌ

(۴) مسند الیہ جیسے زَیْدٌ عَالِمٌ

(۵) مضاف جیسے غُلَامُ زَیْدٍ

(۶) مصغر جیسے قُرَیْشٌ

(۷) منسوب جیسے بَغْدَادِیٌّ

(۸) تثنیہ جیسے رَجُلَانِ

(۹) جمع جیسے رِجَالٌ

(۱۰) موصوف جیسے رَجُلٌ عَالِمٌ

(۱۱) تاءِ متحرکہ جیسے ضَارِبَةٌ

Maktaba Tul Ishaat.com

فعل: جو خود سمجھ میں آ جائے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے جیسے ضَرَبَ (اس ایک مرد نے مارا)۔

علاماتِ فعل: یہ آٹھ ہیں:

(۱) قَدْ ' جیسے قَدْ ضَرَبَ (۲) سین' جیسے سَیَضْرِبُ (۳) سَوْفَ ' جیسے سَوْفَ یَضْرِبُ (۴) حرف جزم' جیسے لَمْ یَضْرِبْ (۵) ضمیر مرفوع متصل' جیسے ضَـرَبْتَ، ضَرَبْتِ، ضَرَبْتُ (۶) تاءِ ساکنہ' جیسے ضَرَبَتْ (۷) امر' جیسے اِضْرِبْ (۸) نہی ' جیسے لَا تَضْرِبْ۔

حرف: جو خود سمجھ میں نہ آئے اور اس میں کوئی زمانہ بھی نہ پایا جائے جیسے مِنْ ، اِلٰی (سے، تک)۔

علاماتِ حرف: حرف کی علامت یہ ہے کہ اس میں اسم اور فعل کی کوئی علامت نہ ہو۔

مرکب کی قسمیں

مرکب کی دو قسمیں ہیں: (۱) مرکب مفید (۲) مرکب غیر مفید

مرکب مفید (جملہ): وہ مرکب جو خبر یا طلب کا فائدہ دے جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا)۔

مرکب غیر مفید: وہ مرکب جو خبر یا طلب کا فائدہ نہ دے۔ جیسے غُلَامُ زَیْدٍ (زید کا غلام)۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مرکب مفید کی قسمیں

مرکب مفید کی دو قسمیں ہیں: (۱) جملہ خبریہ (۲) جملہ انشائیہ

جملہ خبریہ: جس کے بولنے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکے جیسے کَتَبَ زَیْدٌ (زید نے لکھا)۔

جملہ انشائیہ: جس کے بولنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے جیسے لَا تَضْرِبْ (تو نہ مار)۔

جملہ خبریہ کی قسمیں

جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) جملہ اسمیہ خبریہ (۲) جملہ فعلیہ خبریہ

جملہ اسمیہ خبریہ: جس کا پہلا جز و اسم ہو جیسے زَیْدٌ کَاتِبٌ (زید کاتب ہے) —— زَیْدٌ مبتدا ہے، کَاتِبٌ خبر ہے۔

جملہ فعلیہ خبریہ: جس کا پہلا جز و فعل ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا) —— ضَرَبَ فعل ہے، زَیْدٌ فاعل ہے۔

مسند الیہ: جس کے متعلق کوئی بات کہی جائے جیسے اُوپر کی مثالوں میں زَیْدٌ

مسند: جو بات کہی جائے جیسے اوپر کی مثالوں میں کَاتِبٌ اور ضَرَبَ۔

نوٹ: کوئی جملہ مسند اور مسند الیہ کے بغیر مکمل نہیں ہوتا۔ جیسے زَیْدٌ کَاتِبٌ اور ضَرَبَ زَیْدٌ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

جملہ انشائیہ کی قسمیں

اس کی دس قسمیں ہیں۔

(۱) **امر** (حکم دینا) جیسے اِضْرِبْ (تو مار)۔

(۲) **نھی** (روکنا) جیسے لَا تَضْرِبْ (تو نہ مار)۔

(۳) **استفھام** (پوچھنا) جیسے ھَلْ ضَرَبَ زَیْدٌ؟ (کیا زید نے مارا؟)۔

(۴) **تمنی** (آرزو کرنا) جیسے لَیْتَ زَیْدًا حَاضِرٌ (کاش زید حاضر ہوتا)۔

(۵) **ترجی** (امید کرنا) جیسے لَعَلَّ عَمْرًوا غَائِبٌ (شاید عمرو غائب ہے)۔

(۶) **عقود** (معاملہ طے کرنا) جیسے بِعْتُ، اِشْتَرَیْتُ (میں نے بیچا، میں نے خریدا)

(۷) **عرض** (کام پر ابھارنا) جیسے اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِیْبَ خَیْرًا

(بھلائی کے لیے تو ہمارے پاس کیوں نہیں آتا)۔

(۸) **نداء** (متوجہ کرنا) جیسے یَا اَللّٰہُ

(۹) **قسم** (بات پختہ کرنا) جیسے وَاللّٰہِ لَاَضْرِبَنَّ زَیْدًا (اللہ کی قسم! میں زید کو ضرور ضرور ماروں گا)۔

(۱۰) **تعجب** (حیرت ظاہر کرنا) جیسے مَا اَحْسَنَهٗ (وہ کیا ہی خوبصورت ہے)

مرکب غیر مفید کی قسمیں

اس کی مشہور چار قسمیں ہیں:

(۱) مرکب اضافی (۲) مرکب توصیفی (۳) مرکب بنائی (۴) مرکب منع صرف

Maktaba Tul Ishaat.com

مرکب اضافی: جس کا پہلا جز ومضاف اور دوسرا جز ومضاف الیہ ہو۔ اس کے اُردو ترجمہ میں ’’ کا، کی، کے —— را، ری، رے ‘‘ آتا ہے۔

جیسے غُلَامُ زَیْدٍ (زید کا غلام)۔ ضَرْبِیْ (میرا مارنا)۔

مرکب توصیفی: جس کا پہلا جز و موصوف اور دوسرا جز وصفت ہو۔

جیسے رَجُل‘‘ عَالِمٌ‘‘ (عالم آدمی)۔

مرکب بنائی: جس کے دوسرے جز و میں کوئی حرف عطف پوشیدہ ہو۔ جیسے اَحَدَ عَشَرَ۔ یہ اصل میں اَحَدٌ‘‘ وَّ عَشَرٌ‘‘ تھا۔

مرکب منع صرف: جس کے دوسرے جز و میں کوئی حرف عطف پوشیدہ نہ ہو۔ جیسے بَعْلَبَکُّ (بَعْلَ + بَکُّ) یہ شہر کا نام ہے۔

نوٹ: مرکب غیر مفید، مسند یا مسند الیہ ہوتا ہے مکمل جملہ نہیں ہوتا۔

مشقی سوالات

۱۔ علم نحو کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں۔

۲۔ اسم، فعل اور حرف کی تعریفیں ان کی مثالوں اور علامتوں سمیت بیان کریں۔

۳۔ مرکب مفید اور مرکب غیر مفید کی تعریفیں مع امثلہ لکھیں۔

۴۔ جملہ انشائیہ کی اقسام زیب قرطاس کریں۔

۶۔ مرکب غیر مفید کی قسمیں تعریفوں اور مثالوں کے ساتھ قلمبند کریں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۷۔درج ذیل سے اسم، فعل، حرف، مرکب مفید، مرکب غیر مفید اور جملہ اسمیہ خبریہ وجملہ فعلیہ خبریہ الگ الگ کیجیے۔

ذَهَبَ خَالِدٌ ---اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ---هَلْ ضَرَبَ زَيْدٌ؟ ---رَجَعَ اَبِیْ مِنَ السُّوْقِ ---عَلِيٌّ مُهَذَّبٌ---طَالِبُ اِحْسَانٍ وَاقِفٌ--- سَارَالْقِطَارُسَرِيْعًا-

Maktaba Tul Ishaat.com

دوسرا باب

لفظ مفرد کی دیگر اقسام

لفظ مفرد کی دو قسمیں ہیں: (۱) معرب (۲) مبنی

معرب: جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے بدل جائے۔ جیسے جَاءَ زَيْدٌ" (زید آیا)۔ رَاَيْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو دیکھا)۔ مَرَرْتُ بِزَيْدٍ (میں زید کے پاس سے گزرا)۔

یاد رہے! معرب دو ہیں: (۱) اسم متمکن (جبکہ ترکیب میں واقع ہو) (۲) فعل مضارع

مبنی: جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے نہ بدلے۔ جیسے جَاءَ هٰؤُلَاءِ (یہ لوگ آئے)۔ رَاَيْتُ هٰؤُلَاءِ (میں نے ان لوگوں کو دیکھا)۔ مَرَرْتُ بِهٰؤُلَاءِ (میں ان لوگوں کے پاس سے گزرا)۔

یاد رہے! مبنی سات ہیں: (۱) فعل ماضی (اَكَلَ) (۲) امر حاضر معروف (اِفْتَحْ) (۳) تمام حروف (مِنْ) (۴) فعل مضارع کے جمع مؤنث کے صیغے (يَنْصُرْنَ) (۵) نون تاکید ثقیلہ (لَيَنْصُرَنَّ) (۶) نون تاکید خفیفہ (لَيَفْتَحَنْ) (۷) اسم غیر متمکن (هُوَ)۔

اسم متمکن: جو مبنی الاصل کے مشابہ نہ ہو۔ جیسے زَيْدٌ"۔

اسم غیر متمکن: جو مبنی الاصل کے مشابہ ہو۔ جیسے هٰؤُلَاءِ

مبنی الاصل: یہ تین ہیں: (۱) فعل ماضی (۲) امر حاضر معروف (۳) تمام حروف۔

Maktaba Tul Ishaat.com

معرب کا اعراب اور مبنی کی حرکات

☆ **معرب کا اعراب** چار طرح کا ہوتا ہے:

❶ رفع ❷ نصب ❸ جر ❹ جزم

(۱) جس لفظ پر رفع ہو، اسے مرفوع کہتے ہیں۔ جیسے جَاءَ زَیْدٌ

(۲) جس لفظ پر نصب ہو، اسے منصوب کہتے ہیں۔ جیسے رَاَیْتُ زَیْدًا

(۳) جس لفظ پر جر ہو، اسے مجرور کہتے ہیں۔ جیسے مَرَرْتُ بِزَیْدٍ

(۴) جس لفظ پر جزم ہو، اسے مجزوم کہتے ہیں۔ جیسے لَمْ یَضْرِبْ

☆ **مبنی کی حرکات** چار طرح کی ہوتی ہیں:

❶ ضم ❷ فتح ❸ کسر ❹ سکون

(۱) جس لفظ پر ضم ہو، اسے مبنی علی الضم کہتے ہیں۔ جیسے قَبْلُ

(۲) جس لفظ پر فتح ہو، اسے مبنی علی الفتح کہتے ہیں۔ جیسے کَیْفَ

(۳) جس لفظ پر کسر ہو، اسے مبنی علی الکسر کہتے ہیں۔ جیسے اَمْسِ

(۴) جس لفظ پر سکون ہو، اسے مبنی علی السکون کہتے ہیں۔ جیسے اِذْ

☆ **مشترکہ اعراب** معرب اور مبنی کے مشترکہ اعراب بھی چار ہیں:

❶ ضمہ ❷ فتحہ ❸ کسرہ ❹ سکون

(۱) جس لفظ پر ضمہ ہو، اسے مضموم کہتے ہیں۔

(۲) جس لفظ پر فتحہ ہو، اسے مفتوح کہتے ہیں۔

(۳) جس لفظ پر کسرہ ہو، اسے مکسور کہتے ہیں۔

(۴) جس لفظ پر سکون ہو، اسے ساکن کہتے ہیں۔

نوٹ: جر کا استعمال اسماء اور جزم کا استعمال افعال کے ساتھ مخصوص ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اسم غیر متمکن کی اقسام

اسم غیر متمکن کی آٹھ قسمیں ہیں:

(۱) اسم ضمیر (۲) اسم اشارہ (۳) اسم موصول (۴) اسم فعل (۵) اسم صوت (۶) اسم ظرف (۷) اسم کنایہ (۸) مرکب بنائی۔

۱۔ اسم ضمیر

وہ مختصر لفظ جو اسم ظاہر کی جگہ استعمال کیا جائے جیسے اَنَا، هُوَ، اَنْتَ (میں، وہ، تو)۔ اس کی پانچ اقسام ہیں:

(۱) مرفوع متصل (۲) مرفوع منفصل (۳) منصوب متصل (۴) منصوب منفصل (۵) مجرور متصل۔ ﴿یہ کل ۷۰ ضمیریں ہیں﴾

مرفوع متصل: وہ ضمیر مرفوع، جو عامل سے ملی ہوئی ہو۔ جیسے

ضَرَبْتُ، ضَرَبْنَا، ضَرَبْتَ، ضَرَبْتُمَا، ضَرَبْتُمْ، ضَرَبْتِ، ضَرَبْتُمَا، ضَرَبْتُنَّ، ضَرَبَ، ضَرَبَا، ضَرَبُوْا، ضَرَبَتْ، ضَرَبَتَا، ضَرَبْنَ۔ (خط کشیدہ الفاظ میں ضمیر مستتر ہے اور باقیوں میں ظاہر ہے)۔

نوٹ: یہ ضمیریں عام طور پر فاعل یا نائب فاعل واقع ہوتی ہیں۔

مرفوع منفصل: وہ ضمیر مرفوع جو عامل سے جدا ہو۔ جیسے

اَنَا، نَحْنُ، اَنْتَ، اَنْتُمَا، اَنْتُمْ، اَنْتِ، اَنْتُمَا، اَنْتُنَّ، هُوَ، هُمَا، هُمْ، هِيَ، هُمَا، هُنَّ۔

نوٹ: یہ ضمیریں عام طور پر مبتدا، خبر، فاعل یا نائب فاعل واقع ہوتی ہیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

منصوب متصل: وہ ضمیر منصوب جو عامل سے ملی ہوئی ہو۔ جیسے

ضَرَبَنِیْ، ضَرَبَنَا، ضَرَبَکَ، ضَرَبَکُمَا، ضَرَبَکُمْ، ضَرَبَکِ، ضَرَبَکُمَا، ضَرَبَکُنَّ، ضَرَبَہٗ، ضَرَبَھُمَا، ضَرَبَھُمْ، ضَرَبَھَا، ضَرَبَھُمَا، ضَرَبَھُنَّ۔

نوٹ: یہ ضمیریں عام طور پر مفعول بہٖ یا کسی عاملِ ناصب کا معمول واقع ہوتی ہیں۔

منصوب منفصل: وہ ضمیر منصوب جو عامل سے جدا ہو۔ جیسے

اِیَّایَ ، اِیَّانَا، اِیَّاکَ، اِیَّاکُمَا، اِیَّاکُمْ، اِیَّاکِ، اِیَّاکُمَا، اِیَّاکُنَّ، اِیَّاہُ، اِیَّاھُمَا، اِیَّاھُمْ، اِیَّاھَا، اِیَّاھُمَا، اِیَّاھُنَّ۔نوٹ: یہ ضمیریں عام طور پر مفعول بہٖ واقع ہوتی ہیں۔

مجرور متصل: وہ ضمیر مجرور جو عامل سے ملی ہوئی ہو۔

لِیْ، لَنَا، لَکَ، لَکُمَا، لَکُمْ، لَکِ، لَکُمَا، لَکُنَّ، لَہٗ، لَھُمَا، لَھُمْ، لَھَا، لَھُمَا، لَھُنَّ۔

نوٹ: یہ ضمیریں عام طور پر حرف جر کا مجرور یا مضاف الیہ واقع ہوتی ہیں۔

۲۔ اسم اشارہ

جو کسی کی طرف اشارہ کرنے کے لیے بنایا گیا ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) اشارہ قریب (۲) اشارہ بعید۔

اشارہ قریب: جس سے نزدیک والی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔

ھٰذا (یہ ایک مرد) ●ھٰذَانِ، ھٰذَیْنِ (یہ دو مرد)● ھٰؤُلَاءِ (یہ سب مرد)۔

ھٰذِہٖ (یہ ایک عورت)● ھَاتَانِ، ھَاتَیْنِ (یہ دو عورتیں)● ھٰؤُلَاءِ (یہ سب عورتیں)۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اشارہ بعید: جس سے دور والی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔

ذَالِکَ (وہ ایک مرد) • **ذَانِکَ ،ذَیْنِکَ** (وہ دومرد) • **اُولٰئِکَ** (وہ سب مرد)

تِلْکَ (وہ ایک عورت) • **تَانِکَ، تَیْنِکَ** (وہ دوعورتیں) • **اُولٰئِکَ** (وہ سب عورتیں)

نوٹ: جس کی طرف اشارہ کیا جائے اس کو "**مُشار الیه**" کہتے ہیں۔

جیسے **ذَالِکَ الْکِتَابُ**۔ (ذَالِکَ "**اسم اشارہ**" ہے اور اَلْکِتَابُ "**مشار الیه**" ہے)۔

۳۔ اسم موصول

وہ لفظ جو کسی جملہ کے ملائے بغیر مکمل نہ ہو۔ اس کو **اسم موصول** اور بعد والے جملہ کو **صله** کہتے ہیں۔

اَلَّذِیْ (جو ایک مرد) • **اَللَّذَانِ ،اَللَّذَیْنِ** (جو دومرد) • **اَلَّذِیْنَ** (جو سب مرد)

اَلَّتِیْ (جو ایک عورت) • **اَللَّتَانِ، اَللَّتَیْنِ** (جو دوعورتیں) • **اَللَّاتِیْ ،اَللَّوَاتِیْ** (جو سب عورتیں)

ما (وہ جو) • **مَنْ** (وہ جو) • **اَیٌّ** (وہ جو مرد) • **اَیَّةٌ** (وہ جو عورت)

٤۔ اسم فعل

وہ اسم ہے جس میں فعل والا معنی پایا جائے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) اسم فعل بمعنی امر حاضر (۲) اسم فعل بمعنی فعل ماضی۔

اسم فعل بمعنی امر حاضر: وہ اسم فعل جو امر حاضر کے معنی میں ہو۔ یہ چھ ہیں۔

رُوَیْدَ بمعنی **اَمْهِلْ** (تو مہلت دے) • **بَلْهَ** بمعنی **دَعْ** (تو چھوڑ) • **دُوْنَکَ** بمعنی **خُذْ** (تو پکڑ) • **عَلَیْکَ** بمعنی **اَلْزِمْ** (چمٹ جا) • **حَیَّهَلْ** بمعنی **اِیْتِ**

Maktaba Tul Ishaat.com

(تو آ) • ھَا بمعنی خُذْ (تو پکڑ لے)

اسم فعل بمعنی فعل ماضی: وہ اسم فعل جو فعل ماضی کے معنی میں ہو۔ یہ تین ہیں۔

هَيْهَاتَ بمعنی بَعُدَ (وہ دور ہوا)• شَتَّانَ بمعنی اِفْتَرَقَ (وہ جدا ہوا)•

سَرْعَانَ بمعنی اَسْرَعَ (اس نے جلدی کی)

۵۔ اسم صوت

یہ تین طرح کی آوازیں ہیں:

(۱) بیماری وغیرہ کے سبب جیسے اُحْ اُحْ (کھانسی کی آواز)۔

(۲) جانور کو آواز دینا جیسے نِخْ نِخْ (اونٹ بٹھانے کے لیے)۔

(۳) نقل اُتارنا جیسے غَاقِ غَاقِ (کوّے کی آواز)۔

٦۔ اسم ظرف

جو کسی کام کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے۔اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) ظرف زمان (۲) ظرف مکان۔

ظرف زمان: وہ اسم جو کام کے وقت پر دلالت کرے۔

اِذْ (جس وقت)•اِذَا (جب) •مَتٰی (جس وقت)•کَیْفَ (کیسے)•اَیَّانَ (کس وقت)•اَمْسِ (گذشتہ کل)•مُذْ (فلاں وقت)•مُنْذُ (فلاں وقت) قَطُّ (ہرگز کبھی)•عَوْضُ (ہرگز کبھی بھی)•قَبْلُ (پہلے)•بَعْدُ (بعد میں)

ظرف مکان: وہ اسم جو کام کی جگہ پر دلالت کرے۔

حَیْثُ (جس جگہ)•قُدَّامُ (آگے)•تَحْتُ (نیچے) •فَوْقُ (اوپر) •اَیْنَ (کہاں)

Maktaba Tul Ishaat.com

۷۔ اسم کنایہ

وہ اسم جس میں ابہام پایا جائے ـــــ یہ چار ہیں۔

دو عدد کیلئے: کَمْ، کَذَا (کتنا، اتنا)• دو گفتگو کیلئے: کَیْتَ ذَیْتَ (کیسی، ایسی)

۸۔ مرکب بنائی

جس کے دوسرے جزو میں کسی حرف کا معنیٰ پوشیدہ ہو۔ جیسے

اَحَدَعَشَرَ (اصل میں "اَحَدٌ" وَّ "عَشَرٌ" تھا)۔

مشقی سوالات

۱۔ معرب، مبنی، اسم متمکن، اسم غیر متمکن کی تعریفیں مع امثلہ تحریر کریں۔

۲۔ اسم غیر متمکن کی آٹھ قسمیں اور ان کی تعریفیں مع امثلہ سپرد قلم کریں۔

۳۔ ضمیر کی پانچ قسمیں تعریفوں اور گردانوں کے ساتھ لکھیں۔

۴۔ اشارہ قریب، اشارہ بعید اور اسم موصول کون کون سے ہیں؟

۵۔ ظرف زمان اور ظرف مکان کون کون سے ہیں؟

۶۔ درج ذیل امثلہ میں معرب، مبنی اور اسم غیر متمکن کی اقسام کی پہچان کریں۔

یُوْخَذُ الْبُرُّ --- اُولٰئِکَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ --- هُوَالَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا --- هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ --- غَلَبَتْ الَّذِیْ غَلَبَنِیْ --- عَلَیْکَ نَفْسَکَ --- صَوْتُ الْغُرَابِ غَاقِ غَاقٍ --- تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ --- کَمْ مِنْ مَلَکٍ فِی السَّمٰوٰتِ --- تِسْعَةَ عَشَرَ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تیسرا باب

لفظ مفرد کی مزید اقسام

﴿معرفہ، نکرہ﴾

معرفہ: جو معین چیز کیلئے بنایا گیا ہو جیسے زَیْدٌ ۔اس کی سات قسمیں ہیں۔

(۱)ضمیریں جیسے هُوَ۔(۲)اَعلام جیسے زَیْدٌ ۔(۳)اسماء اشارہ جیسے هٰذَا۔(۴)اسماء موصولہ جیسے اَلَّذِیْ ۔(۵)معرفہ بالف لام جیسے اَلرَّجُلُ ۔ (۶)مذکورہ پانچ کی طرف مضاف جیسے غُلَامُهٗ وغیرہ۔

(۷)معرفہ بہ نداء جیسے یَا رَجُلُ۔

نکرہ: جو غیر معین چیز کے لیے بنایا گیا ہو جیسے رَجُلٌ ، فَرَسٌ ۔

﴿مذکر، مؤنث﴾

مذکر: جس میں کوئی علامت تانیث نہ ہو جیسے رَجُلٌ (مرد)۔

مؤنث: جس میں علامت تانیث ہو جیسے اِمْرَءَ ةٌ (عورت)۔

علامات تانیث: یہ چار ہیں:

(۱)تاء لفظی جیسے طَلْحَةُ۔ (۲)تائے مقدرہ جیسے اَرْضٌ (یہ مؤنث سماعی ہے)۔(۳)الف مقصورہ جیسے حُسْنٰی۔(۴)الف ممدودہ جیسے حَمْرَاءُ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مؤنث حقیقی: جس کے مقابلے میں حیوانِ مذکر ہو جیسے ''اِمْرَءَ ۃٌ'' اس کے مقابلے میں ''رَجُلٌ'' حیوان مذکر ہے۔

مؤنث لفظی: جس کے مقابلے میں حیوان مذکر نہ ہو جیسے ظُلْمَۃٌ اس کے مقابلے میں حیوانِ مذکر نہیں ہے۔

واحد، تثنیہ، جمع

واحد: وہ اسم جو ایک پر دلالت کرے جیسے رَجُلٌ۔

تثنیہ: وہ اسم جو دو پر دلالت کرے جیسے رَجُلَانِ۔ رَجُلَیْنِ۔

جمع: وہ اسم جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے جیسے رِجَالٌ۔

جمع کی قسمیں

جمع کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) جمع مکسر (۲) جمع سالم۔

جمع مکسر: جس میں واحد کا وزن سلامت نہ رہے جیسے رِجَالٌ (اس کا واحد رَجُلٌ ہے)۔

جمع سالم: جس میں واحد کا وزن سلامت رہے جیسے ضَارِبُوْنَ (اس کا واحد ضَارِبٌ ہے)۔

جمع سالم کی قسمیں

جمع سالم کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) جمع مذکر سالم (۲) جمع مؤنث سالم۔

جمع مذکر سالم: جس کے آخر میں واؤ اور نون مفتوح ہو جیسے

Maktaba Tul Ishaat.com

مُسْلِمُوْنَ — یا، یاء اور نون مفتوح ہو جیسے مُسْلِمِیْنَ۔

جمع مؤنث سالم: جس کے آخر میں الف اور تاء ہو جیسے مُسْلِمَاتٌ

جمع قلت، جمع کثرت

جمع قلت: جو دس۱۰ سے کم افراد کے لیے استعمال ہو۔ یہ چار وزن ہیں۔ اَکْلُبٌ (کتے)۔ اَقْوَالٌ (باتیں)۔ غِلْمَةٌ (لڑکے)۔ اَعْوِنَةٌ (مددگار) —— نیز مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمَاتٌ (بغیر الف لام کے)۔

جمع کثرت: جو نو۹ سے زائد افراد کے لیے استعمال ہو۔ اس کے وزن بے شمار ہیں۔ مثلاً عِبَادٌ (بندے)۔ عُلَمَاءُ (علماء)۔ اَنْبِيَاءُ (انبیاء)۔ رُسُلٌ (رسول)۔ نُجُوْمٌ (ستارے)۔ خُدَّامٌ (خادم)۔ مَرْضٰی (بیمار)۔

اعراب اور اسم متمکن

اعراب: اسم کے اعراب تین ہیں۔ رفع، نصب، جر۔

اعراب بالحرکت: ضمہ، فتحہ، کسرہ جیسے (زَیْدٌ، زَیْدًا، زَیْدٍ)۔

اعراب بالحرف: واؤ، الف، یاء جیسے (اَبُوْکَ، اَبَاکَ، اَبِیْکَ)۔

لفظی اعراب: جو لکھنے، پڑھنے میں آئے جیسے زَیْدٌ۔

تقدیری اعراب: جو لکھنے، پڑھنے میں نہ آئے جیسے مُوْسٰی۔

یاد رکھیے: فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے —— مفعول ہمیشہ منصوب ہوتا ہے —— جس پر حرف جر آئے وہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

محلی اعراب: جس لفظ پر حقیقتاً کوئی اور اعراب آتا ہو لیکن بظاہر کوئی اور اعراب آجائے جیسے رَاَیْتُ مُسْلِمَاتٍ، مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ۔

مفرد منصرف صحیح: وہ مفرد منصرف جس کے آخر میں حرفِ علت نہ ہو جیسے زَیْدٌ۔

مفرد منصرف جاری مجری صحیح: وہ مفرد منصرف جس کے آخر میں حرفِ علت ہو اور اسکا ماقبل ساکن ہو جیسے دَلْوٌ، ظَبْيٌ۔

اسم مقصور: جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو جیسے مُوْسٰی۔

اسم منقوص: جس کے آخر میں یاء ماقبل مکسور ہو جیسے اَلْقَاضِیُ۔

اسماء ستہ: اَبٌ، اَخٌ، حَمٌ، هَنٌ، فَمٌ، ذُوْمَالٍ۔

اسم متمکن کی سولہ اقسام اور نو اعراب

نو اعراب	سولہ اقسام	مثالیں
❶	(۱) مفرد منصرف صحیح	جَاءَ زَیْدٌ ــ رَاَیْتُ زَیْدًا ــ مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔
	(۲) مفرد منصرف جاری مجری صحیح	هٰذَا دَلْوٌ ــ رَاَیْتُ دَلْوًا ــ جِئْتُ بِدَلْوٍ۔
	(۳) جمع مکسر منصرف	جَاءَ رِجَالٌ ــ رَاَیْتُ رِجَالًا ــ مَرَرْتُ بِرِجَالٍ
❷	(۴) جمع مؤنث سالم	جَاءَ مُسْلِمَاتٌ ــ رَایْتُ مُسْلِمَاتٍ ــ مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ
❸	(۵) غیر منصرف	جَاءَ عُمَرُ ــ رَاَیْتُ عُمَرَ ــ مَرَرْتُ بِعُمَرَ۔
❹	(۶) اسماء ستہ مع اضافت	جَاءَ اَبُوْکَ ــ رَاَیْتُ اَبَاکَ ــ مَرَرْتُ بِاَبِیْکَ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

5	(۷) تثنیہ	جَاءَ رَجُلَانِ ۔ رَاَیْتُ رَجُلَیْنِ ۔ مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ
	(۸) کِلَاهُمَا ، کِلْتَاهُمَا	جَاءَ کِلَاهُمَا ۔ رَاَیْتُ کِلَیْهِمَا ۔ مَرَرْتُ بِکِلَیْهِمَا
	(۹) اِثْنَانِ ، اِثْنَتَانِ	جَاءَ اِثْنَانِ ۔ رَاَیْتُ اِثْنَیْنِ ۔ مَرَرْتُ بِاِثْنَیْنِ ۔
6	(۱۰) جمع مذکر سالم	جَاءَ مُسْلِمُوْنَ ۔ رَاَیْتُ مُسْلِمِیْنَ ۔ مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیْنَ ۔
	(۱۱) اُولُوْ	جَاءَ اُولُوْ مَالٍ ۔ رَاَیْتُ اُولِیْ مَالٍ ۔ مَرَرْتُ بِاُولِیْ مَالٍ
	(۱۲) عِشْرُوْنَ تا تِسْعُوْنَ	جَاءَ عِشْرُوْنَ رَجُلًا ۔ رَاَیْتُ عِشْرِیْنَ رَجُلًا ۔ مَرَرْتُ بِعِشْرِیْنَ رَجُلًا ۔
7	(۱۳) اسم مقصور	جَاءَ مُوْسٰی ۔ رَاَیْتُ مُوْسٰی ۔ مَرَرْتُ بِمُوْسٰی ۔
	(۱۴) مضاف بیاء متکلم	جَاءَ غُلَامِیْ ۔ رَاَیْتُ غُلَامِیْ ۔ مَرَرْتُ بِغُلَامِیْ ۔
8	(۱۵) اسم منقوص	جَاءَ الْقَاضِیُ ۔ رَاَیْتُ الْقَاضِیَ ۔ مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ
9	(۱۶) جمع مذکر سالم مع یائے متکلم	جَاءَ مُسْلِمِیَّ ۔ رَاَیْتُ مُسْلِمِیَّ ۔ مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیَّ

مذکورہ سولہ اقسام کے نو اعراب

1. **رفع**، ضمہ کے ساتھ — **نصب**، فتحہ کے ساتھ — **جر**، کسرہ کے ساتھ۔
2. **رفع**، ضمہ کے ساتھ — **نصب و جر**، کسرہ کے ساتھ۔
3. **رفع**، ضمہ کے ساتھ — **نصب و جر**، فتحہ کے ساتھ۔
4. **رفع**، واؤ کے ساتھ — **نصب**، الف کے ساتھ — **جر**، یاء کے ساتھ۔
5. **رفع**، الف ماقبل مفتوح کے ساتھ — **نصب و جر**، یاء ماقبل مفتوح کے ساتھ۔
6. **رفع**، واؤ ماقبل مضموم کے ساتھ — **نصب و جر**، یاء ماقبل مکسور کے ساتھ۔
7. تینوں صورتوں میں اعراب تقدیری۔

Maktaba Tul Ishaat.com

⑧ **رفع و جر** میں اعراب تقدیری — **نصب**، فتحہ لفظی کے ساتھ۔

⑨ **رفع**، واؤ تقدیری کے ساتھ — **نصب و جر**، یائے لفظی کے ساتھ۔

منصرف، غیر منصرف

منصرف: جس میں دو اسباب منع صرف نہ ہوں — یا ایک سبب، دو کے قائم مقام نہ ہو جیسے زَیْدٌ۔

غیر منصرف: جس میں دو اسباب منع صرف ہوں — یا ایک سبب، دو کے قائم مقام ہو جیسے عُمَرُ۔

اسباب منع صرف

❶ **عدل**، جیسے عُمَرُ (عدل اور علم)

❷ **وصف**، جیسے اَحْمَرُ (وصف اور وزن فعل)

❸ **تانیث**، جیسے حَمْرَاءُ (الف ممدودہ، دو سببوں کے قائم مقام)

❹ **معرفہ**، جیسے طَلْحَةُ (علم اور تانیث)

❺ **عجمہ**، جیسے اِبْرَاهِيْمُ (عجمہ اور علم)

❻ **جمع**، جیسے مَسَاجِدُ (جمع "دو سببوں کے قائم مقام")

❼ **ترکیب**، جیسے بَعْلَبَكُّ (ترکیب اور علم)

❽ **وزن فعل**، جیسے اَحْمَدُ (وزن فعل اور علم)

⑨ **الف نون زائدتان**، جیسے عِمْرَانُ (الف نون زائدتان اور علم)

نوٹ: جمع اور تانیث (جو الف مقصورہ اور الف ممدودہ کے ساتھ ہو) دو سببوں کے قائم مقام ہوتے ہیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مشقی سوالات

۱۔ معرفہ، نکرہ — مذکر، مؤنث اور واحد، تثنیہ، جمع کی تعریفات مع امثلہ لکھیں۔

۲۔ جمع مکسر، جمع سالم، جمع مذکر سالم، جمع مؤنث سالم، جمع قلت اور جمع کثرت کی تعریفیں مع امثلہ تحریر کریں۔

۳۔ درج ذیل کی تعریفیں اور مثالیں بیان کریں:

اعراب، اعراب بالحرکت، اعراب بالحرف، لفظی اعراب، تقدیری اعراب، محلی اعراب، مفرد منصرف صحیح مفرد منصرف جاری مجری صحیح، اسم مقصور، اسم منقوص۔

۴۔ اسم متمکن کی سولہ اقسام مع امثلہ بیان کریں۔

۵۔ سولہ اقسام کے نو اعراب تحریر کریں۔

۶۔ منصرف، غیر منصرف کی تعریفیں اور اسباب منع صرف مع امثلہ بیان کریں۔

۷۔ درج ذیل میں سے معرفہ، نکرہ، مذکر، مونث، جمع قلت، کثرت اور اسم متمکن کی اقسام کی پہچان کریں۔

حَضَرَ الْمُسَافِرُ ---رَكِبَ صَدِيْقِیْ جَوَاداً---أُرِيْدُ اَنْ اُحْسِنَ السِّبَاحَةَ ---تَأْكُلُ اَلْبِنْتُ ---وَامْرَاتُهُ حَمَّا لَةَ الْحَطَبُ ---اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ---فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِ الْاُنْثَيَيْنِ---اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ---حَضَرَ الرِّجَالُ---رَبِحَ الْفَلَّاحُوْنَ---بَاضَتِ الدَّجَاجٌ ---اَطْعِمَةٌ---جَرِيْحٌ---الطِّفْلُ يَلْهُوْ وَ يَلْعَبُ ---نَجَا الْفَتٰى مِنَ الْغَرَقِ---فَرَّ الْجَانِیْ---قُمْتُ بِنَصِيْبِیْ مِنَ الْعَمَلِ---اَثْنَيْتُ عَلَى اَسْبَقِ الَّا عِبِيْنَ---

Maktaba Tul Ishaat.com

چوتھا باب

عوامل

عامل: جس کی وجہ سے لفظ کے آخر میں زیر، زبر، پیش آتے ہیں۔

عوامل کی دو قسمیں ہیں۔(۱)عوامل لفظیہ (۲)عوامل معنویہ

عوامل لفظیہ کی تین قسمیں ہیں:

(۱)حروف عاملہ (۲)افعال عاملہ (۳)اسماء عاملہ

(عوامل معنویہ کی وضاحت مذکورہ تینوں قسموں کے بعد آئے گی۔)

حروف عاملہ ﴿سات اقسام﴾

۱۔ حروف جر یہ سترہ ہیں۔

بَاؤ، تَاؤ، کَافُ، لَامُ، وَاؤ، مُنْذُ، مُذْ خَلَا،

رُبَّ، حَاشَا، مِنْ، عَدَا، فِيْ، عَنْ، عَلٰى، حَتّٰى، اِلٰى

عمل: یہ اپنے مابعد اسم کو جر دیتے ہیں جیسے بِزَيْدٍ۔

۲۔ حروف مشبہ بالفعل یہ چھ ہیں۔

❶ اِنَّ (بےشک) ❷ اَنَّ (بیشک، کہ) ❸ كَاَنَّ (گویا کہ)

❹ لَيْتَ (کاش) ❺ لٰكِنَّ (لیکن) ❻ لَعَلَّ (شاید)۔

Maktaba Tul Ishaat.com

عمل: یہ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ جیسے اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ (بیشک زید کھڑا ہے)۔

۳۔ مَا وَلَا مشبهتان بلیس

یہ دو ہیں۔

❶ مَا (نہیں) ❷ لَا (نہیں)۔

عمل: یہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے مَا زَیْدٌ قَائِمًا (زید نہیں کھڑا ہے)۔

٤۔ لائے نفی جنس

یہ ایک ہے۔ لَا (کوئی نہیں)۔

عمل: اس لا کا اسم اکثر مضاف منصوب — اور خبر مرفوع ہوتی ہے۔

جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ (آدمی کا کوئی غلام خوش مزاج نہیں ہے)۔

٥۔ حروف نداء

یہ پانچ ہیں۔

❶ یَا (اے) ❷ اَیَا (اے) ❸ هَیَا (اے) ❹ اَيْ (اے) ❺ ءَ (اے)۔

عمل: یہ مندرجہ ذیل کو نصب دیتے ہیں۔

مُنَادیٰ مضاف : جیسے یَا عَبْدَاللّٰهِ (اے عبداللہ)۔

مشابہ مضاف : جیسے یَا طَالِعًا جَبَلًا (اے پہاڑ پر چڑھنے والے)۔

نکرہ غیر معینہ : جیسے یَا رَجُلًا خُذْبِیَدِیْ (اے آدمی میرا ہاتھ پکڑ)۔

جبکہ: منادیٰ مفرد معرفہ، علامتِ رفع پر مبنی ہوتا ہے جیسے یَا زَیْدُ۔

٦۔ حروف ناصبہ

یہ چار ہیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

❶ اَنْ (یہ کہ) ❷ لَنْ (ہرگز نہیں) ❸ كَيْ (تاکہ) ❹ اِذَنْ (تب)۔

عمل: یہ فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں جیسے اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ (میں تیرے قیام کا ارادہ کرتا ہوں)۔

نوٹ: چھ جگہوں پر اَنْ مقدر ہوتا ہے۔

(۱) حَتّٰی کے بعد (۲) لام جحد کے بعد (۳) اَوْ (بمعنی اِلٰی اَنْ، اِلَّا اَنْ) کے بعد (۴) واوٴ صرف کے بعد (۵) لام کي کے بعد (۶) اس فاء کے بعد جو **امر**، **نہی**، **نفی**، **استفہام**، **تمنی** اور **عرض** میں سے کسی کے جواب میں واقع ہو۔

۷۔ حروف جازمہ یہ پانچ ہیں۔

❶ اِنْ (اگر) ❷ لَمْ (نہیں) ❸ لَمَّا (ابھی تک نہیں) ❹ لام امر (چاہیے کہ) ❺ لائے نہی (نہ)۔

عمل: یہ فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں جیسے لَمَّا يَضْرِبْ (اس نے ابھی تک نہیں مارا)۔

افعال عاملہ ﴿چھ اقسام﴾

۱۔ فعل معلوم جس کا فاعل معلوم ہو۔

عمل: یہ فاعل کو رفع دیتا ہے — جبکہ پانچ مفعولوں، حال اور تمیز کو

Maktaba Tul Ishaat.com

نصب دیتا ہے۔ (جن کی وضاحت حسب ذیل ہے)

(الف) **فاعل**: وہ اسم جس سے پہلے فعل معلوم یا شبہ فعل ہو۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا)۔

(ب) **مفعول به**: جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا (زید نے عمرو کو مارا)۔

(ج) **مفعول مطلق**: جو ماقبل فعل کا مصدر ہو۔ جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا (میں نے خوب مارا)۔

(د) **مفعول فیه**: جس وقت یا جگہ میں فاعل کا فعل واقع ہو۔ جیسے صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ (میں نے جمعہ کے دن روزہ رکھا)۔

(ھ) **مفعول معه**: جو "واؤ بمعنی مع" کے بعد واقع ہو۔ جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ (سردی آئی جبوں سمیت) یعنی مَعَ الْجُبَّاتِ۔

(و) **مفعول له**: جس کے سبب فعل واقع ہو۔ جیسے ضَرَبْتُهُ تَادِيْبًا (میں نے اس کو سمجھانے کے لیے مارا)۔

(ز) **حال**: جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی حالت بیان کرے۔ جیسے جَاءَ زَیْدٌ رَاكِبًا (زید سوار ہو کر آیا)۔

(ح) **تمییز**: جو مبہم بات کو واضح کرے۔ جیسے طَابَ زَیْدٌ عِلْمًا (زید علم کے لحاظ سے اچھا ہے)۔

Maktaba Tul Ishaat.com

فاعل ظاہر، فاعل ضمیر

فاعل ظاہر: جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ۔

فاعل ضمیر: جیسے ضَرَبَ، ضَرَبْتُ۔

فعل کی تذکیر و تانیث

فعل مؤنث ہوگا : • اگر فاعل مؤنث حقیقی ہو۔ جیسے قَامَتْ هِنْدٌ (ہندہ کھڑی ہوئی)۔ • اگر فاعل ضمیر مؤنث ہو۔ جیسے هِنْدٌ قَامَتْ (ہندہ کھڑی ہوئی)۔

فعل مذکر و مؤنث ہو سکتا ہے : • اگر فاعل مؤنث سماعی ہو۔ جیسے طَلَعَ الشَّمْسُ، طَلَعَتِ الشَّمْسُ (سورج طلوع ہوا)۔ • اگر فاعل جمع مکسر ہو جیسے قَالَ الرِّجَالُ، قَالَتِ الرِّجَالُ (لوگوں نے کہا)۔

فعل متعدی کی چار قسمیں

متعدی بیک مفعول: جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا (زید نے عمرو کو مارا)۔

متعدی بدو مفعول : (جن میں سے ایک کو حذف کرنا جائز ہو۔) جیسے اَعْطَیْتُ زَیْدًا دِرْهَمًا (میں نے زید کو ایک درہم دیا)۔

متعدی بدو مفعول : (جن میں سے ایک کو حذف کرنا جائز نہ ہو۔) جیسے عَلِمْتُ زَیْدًا فَاضِلًا (میں نے زید کو فاضل جانا)۔

نوٹ: یہ سات فعل ہیں۔ ان کو افعال قلوب کہتے ہیں۔

عَلِمْتُ، رَاَیْتُ، وَجَدْتُّ — (یقین کے لیے)۔

Maktaba Tul Ishaat.com

ظَنَنْتُ، حَسِبْتُ، خِلْتُ —— (ظن کے لیے)۔

زَعَمْتُ —— (یقین اور ظن دونوں کے لیے)۔

متعدی بسہ مفعول: (جن میں سے ایک کو حذف کرنا جائز ہو۔) جیسے اَخْبَرَ زَیْدٌ بَکْرًا، عَمْرًوا فَاضِلًا (زید نے بکر کو عمرو کے فاضل ہونے کی خبر دی)۔

نوٹ: یہ بھی سات ہیں۔ ❶ اَعْلَمَ ❷ اَرٰی ❸ اَنْبَأَ ❹ اَخْبَرَ ❺ خَبَّرَ ❻ نَبَّأَ ❼ حَدَّثَ۔

فعل اور تمییز

تمییز: وہ ہے جو ❶ نسبت سے ابہام کو دور کرے۔ جیسے طَابَ زَیْدٌ عِلْمًا (زید علم کے لحاظ سے اچھا ہے)۔ ❷ عدد سے ابہام کو دور کرے۔ جیسے عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا (میرے پاس گیارہ آدمی ہیں)۔ ❸ وزن سے ابہام کو دور کرے۔ جیسے عِنْدِیْ رِطْلٌ زَیْتًا (میرے پاس ایک رطل زیتون ہے)۔ ❹ کیل سے ابہام کو دور کرے۔ جیسے عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا (میرے پاس دو قفیز گندم ہے)۔ ❺ پیمائش سے ابہام کو دور کرے۔ جیسے مَا فِی السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا (آسمان میں ہتھیلی کی مقدار بھی بادل نہیں ہے)۔

Maktaba Tul Ishaat.com

نوٹ: تمییز سے پہلے **ممیّز** ہوتا ہے جس سے وہ ابہام کو دور کرتی ہے۔
اوپر کی مثالوں میں "اَحَدَ عَشَرَ — رِطْلٌ" — قَفِیْزَانِ —
قَدْرُ رَاحَةٍ" **ممیّز** ہیں۔

۲۔ فعل مجہول جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔

عمل: یہ نائب فاعل کو رفع اور چار مفعولوں (مفعول بہ کے علاوہ) کو نصب دیتا ہے۔ جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ" یَوْمَ الْجُمُعَةِ (زید جمعہ کے دن پیٹا گیا)۔

۳۔ افعال ناقصہ یہ سترہ ہیں۔

كَانَ، صَارَ، ظَلَّ، بَاتَ، اَصْبَحَ، اَضْحٰی، اَمْسٰی، عَادَ، اٰضَ، غَدَا، رَاحَ، مَازَالَ، مَاانْفَكَّ، مَابَرِحَ، مَافَتِئَ، مَادَامَ، لَيْسَ۔

عمل: یہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
جیسے کَانَ زَیْدٌ" قَائِمًا (زید کھڑا تھا)۔

٤۔ افعال مقاربہ یہ چار ہیں۔

عَسٰی — كَادَ — كَرُبَ — اَوْشَكَ۔

عمل: یہ اپنے اسم کو رفع — اور خبر کو نصب دیتے ہیں جو کہ فعل مضارع ہوتی ہے۔ جیسے عَسٰی زَیْدٌ" اَنْ یَّخْرُجَ (ہوسکتا ہے کہ زید نکلے)۔

٥۔ افعال مدح و ذم یہ چار ہیں۔

نِعْمَ — حَبَّذَا (مدح کیلئے)۔ بِئْسَ — سَاءَ (مذمت کیلئے)۔

Maktaba Tul Ishaat.com

عمل: ان کا فاعل مرفوع ہوتا ہے — اور مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم، مبتدأ مؤخر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہوتے ہیں۔

یاد رہے!

- ان کا فاعل معرف باللام ہوتا ہے۔ جیسے نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ (زید اچھا مرد ہے)۔
- یا معرف باللام کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ جیسے نِعْمَ صَاحِبُ الْقَوْمِ زَیْدٌ (زید اچھا صاحب قوم ہے)۔
- یا فاعل مستتر ممیَّز — (اور نکرہ منصوبہ تمیز) ہوتا ہے۔ جیسے نِعْمَ رَجُلًا زَیْدٌ (زید مرد ہونے کے لحاظ سے اچھا ہے)۔

نوٹ: مذکورہ مثالوں میں زَیْدٌ — مخصوص بالمدح ہے۔

٦۔ افعال تعجب یہ دو ہیں۔ ❶ مَا اَفْعَلَهٗ ❷ اَفْعِلْ بِهٖ

عمل: یہ فعل والا عمل کرتے ہیں۔ جیسے مَا اَحْسَنَ زَیْدًا اور اَحْسِنْ بِزَیْدٍ (زید کیا ہی حسین ہے!)

اسماءِ عاملہ (گیارہ اقسام)

١۔ اسماء شرطیہ یہ نو ہیں۔

❶ مَنْ ❷ مَا ❸ مَهْمَا ❹ حَیْثُمَا ❺ اِذْمَا ❻ مَتٰی ❼ اَيٌّ ❽ اَیْنَمَا ❾ اَنّٰی۔

Maktaba Tul Ishaat.com

عمل: یہ فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ جیسے مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ (جس کو تو مارے گا اس کو میں ماروں گا)۔

۲۔ اسماء افعال بمعنی فعل ماضی یہ تین ہیں۔

(۱) ھَیْھَاتَ (۲) شَتَّانَ (۳) سَرْعَانَ۔

عمل: یہ اپنے فاعل کو رفع دیتے ہیں۔ جیسے ھَیْھَاتَ یَوْمُ الْعِیْدِ (عید کا دن دور ہوا)۔

۳۔ اسماء افعال بمعنی امر حاضر یہ چھ ہیں۔

(۱) رُوَیْدَ (۲) بَلْهَ (۳) دُوْنَکَ (۴) عَلَیْکَ (۵) حَیَّھَلْ (۶) ھَا۔

عمل: یہ اپنے فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتے ہیں۔ جیسے رُوَیْدَ زَیْدًا (زید کو چھوڑ دے)۔

٤۔ اسم فاعل وہ اسم جو کام کرنے والے پر دلالت کرے۔

عمل: یہ فعل معروف کی طرح عمل کرتا ہے۔ جیسے زَیْدٌ ضَارِبٌ اَبُوْهُ عَمْرًوا (زید کا باپ عمرو کو مارتا ہے)۔

عمل کی شرائط: اس کے عمل کی دو شرطیں ہیں:

(۱) اسم فاعل — حال یا استقبال کے معنی میں ہو۔

(۲) اسم فاعل کا ماقبل — مبتدأ، اسم موصول، موصوف، ذوالحال، ہمزۂ، استفہام یا حرف نفی میں سے کوئی ایک ہو۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۵۔ اسم مفعول وہ اسم جو مفعول (کام کیے جانے والے) پر دلالت کرے۔

عمل: یہ فعل مجہول کی طرح عمل کرتا ہے۔ جیسے زَیْدٌ مَضْرُوْبٌ اَبُوْہُ (زید کا باپ مارا جاتا ہے)۔

عمل کی شرائط: اس کے عمل کی دو شرطیں ہیں:

(۱) اسم مفعول — حال یا استقبال کے معنی میں ہو۔

(۲) اسم مفعول کا ماقبل — مبتدأ، اسم موصول، موصوف، ذوالحال، ہمزۂ استفہام یا حرف نفی میں سے کوئی ایک ہو۔

۶۔ صفت مشبہ جو ہمیشہ کام کرنے والے پر دلالت کرے۔

عمل: یہ اپنے فعل جیسا عمل کرتی ہے۔ جیسے زَیْدٌ حَسَنٌ غُلَامُہٗ (زید کا غلام اچھا ہے)۔

عمل کی شرط: اس کے عمل کی شرط یہ ہے کہ صفت مشبہ کا ماقبل — مبتدأ، موصوف، ذوالحال، ہمزۂ استفہام یا حرف نفی میں سے کوئی ایک ہو۔

۷۔ اسم تفضیل جو فاعل کے زیادہ کام کرنے پر دلالت کرے۔

عمل: یہ اپنے مستتر فاعل میں عمل کرتا ہے — اس کا استعمال تین طرح ھے:

(۱) مِنْ کے ساتھ۔ جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو (زید عمرو سے افضل ہے)۔

(۲) الف لام کے ساتھ۔ جیسے جَاءَ نِیْ زَیْدُنِ الْاَفْضَلُ (میرے پاس بہترین شخص زید آیا)۔

Maktaba Tul Ishaat.com

(۳) اضافت کے ساتھ۔ جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ الْقَوْمِ (زید قوم سے افضل ہے)۔

۸۔ مصدر جس سے افعال و اسماء مشتق ہوتے ہیں اور اس کے اُردو ترجمہ میں ''نا'' آتا ہے۔

عمل: یہ اپنے فعل والا عمل کرتا ہے۔ جیسے اَعْجَبَنِیْ ضَرْبُ زَیْدٍ عَمْرًوا (زید کے عمرو کو مارنے نے مجھے حیرت زدہ کردیا)۔

۹۔ مضاف جس کی دوسرے اسم کی طرف نسبت ہو۔

عمل: یہ مضاف الیہ کو جر دیتا ہے۔ جیسے جَاءَ نِیْ غُلَامُ زَیْدٍ (میرے پاس زید کا غلام آیا)۔

۱۰۔ اسم تام جو اپنی موجودہ حالت میں مضاف نہ ہو سکے۔

عمل: یہ ممیَّز بنتا ہے اور تمییز کو نصب دیتا ہے۔

اسم کے تام ہونے کی صورتیں:

تنوین کے ساتھ۔ جیسے مَافِی السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا (آسمان میں ہتھیلی جتنا بادل بھی نہیں ہے)۔

مقدّر تنوین کے ساتھ۔ جیسے عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا (میرے پاس گیارہ مرد ہیں)

نون تثنیہ کے ساتھ۔ جیسے عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا (میرے پاس دو قفیز گندم ہے)

نون جمع کے ساتھ۔ جیسے هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا (کیا میں تمہیں اعمال میں نقصان اُٹھانے والوں کی خبر دوں)۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مشابہ نون جمع کے ساتھ۔ جیسے عِنْدِیْ عِشْرُوْنَ دِرْهَمًا (میرے پاس گیارہ درہم ہیں)۔

اضافت کے ساتھ۔ جیسے عِنْدِیْ مِلْؤُهٗ عَسَلًا (میرے پاس بھرا ہوا شہد ہے)۔

۱۱۔ اسماء کنایہ یہ دو ہیں۔ ❶ کَمْ استفہامیہ وخبریہ ❷ کَذَا

عمل: • کَمْ استفهامیه، تمیز کو نصب دیتا ہے۔ جیسے کَمْ رَجُلًا عِنْدَکَ (تیرے پاس کتنے مرد ہیں؟) • کَمْ خبریه، تمیز کو جر دیتا ہے۔ جیسے کَمْ مَالٍ اَنْفَقْتُ (میں نے بہت مال خرچ کیا)۔ • کَذَا، تمیز کو نصب دیتا ہے۔ جیسے عِنْدِیْ کَذَا دِرْهَمًا (میرے پاس اتنے درہم ہیں)۔

عوامل معنویه

عوامل معنویہ وہ عوامل ہیں جو فقط عقل سے پہچانے جائیں، لفظوں میں مذکور نہ ہوں۔ ان کی دو قسمیں ہیں:

ابتداء: یعنی اسم کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا--- یہ مبتداء اور خبر پر عمل کرتے ہوئے دونوں کو رفع دیتا ہے۔ جیسے اَللّٰهُ وَاحِدٌ

فعل مضارع کا عوامل ناصبہ و جازمہ سے خالی ہونا: یعنی فعل مضارع کا نواصب و جوازم سے خالی ہونا--- اس کی وجہ سے فعل مضارع پر رفع آتا ہے۔ جیسے یَضْرِبُ زَیْدٌ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مشقی سوالات

۱۔ حروف عاملہ کی سات اقسام اور ان کا عمل مثالوں سمیت واضح کریں۔

۲۔ افعال عاملہ کی چھ اقسام اور ان کا عمل مثالوں سمیت واضح کریں۔

۳۔ مفاعیلِ خمسہ، حال اور تمییز کی تعریفیں مع امثلہ تحریر کریں۔

۴۔ فعل کب فقط مؤنث ہوتا ہے اور کب مذکر ومؤنث دونوں طرح آسکتا ہے۔

۵۔ فعل متعدی کی چاروں اقسام تعریفوں اور مثالوں کے ساتھ بیان کریں۔

۶۔ تمییز کی مکمل وضاحت کریں۔

۷۔ اسماء عاملہ کی گیارہ اقسام اور ان کا عمل مثالوں سمیت واضح کریں۔

۸۔ اسم کے تام ہونے کی صورتیں بیان کریں۔

۹۔ درج ذیل میں سے حروف عاملہ، افعال عاملہ، اسماء عاملہ کی پہچان الگ الگ کیجئے۔

مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ كَانُوْا عَلَيْهَا ---عَلِمْتُ اَنَّ زَيْداً مُنْطَلِقٌ ---لَا رَجُلَ ظَرِيْفًا ---لَا بُدَّ لِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ مِنْ فَاعِلٍ ---اَعَبْدَ اللهِ---لَنْ تَرَانِیْ---لَا نَضْرِبُ ---ضَرَبَ زَيْدٌ عُمَرَ ---اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ --- كَانَ اللهُ عَلِيْمًا حَكِيْماً --- كَرُبَ زَيْدٌ يَخْرُجُ---حَبَّذَ زَيْدٌ ---مَا اَ نْصَرَهُ ---اَيْنَ تَجْلِسْ اَجْلِسْ---ذُوْ نَكَ زَيْدٌ ---شَتَّانَ زَيْدٌ عَمْرٌ---اَنَا الشَّاكِرُ نِعْمَتَكَ---اَلْحَدِيْثُ مَسْمُوْعٌ ---اَلتَّاجِرُ شَرِيْفٌ ---اَلْعِلْمُ اَنْفَعُ مِنَ الْمَالِ--اَعْجَبَنِیْ قِيَامُ زَيْدٍ ---لَعِبْنَا فِیْ فِنَاءِ الْمَدْرَسَةِ ---عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا---كَمْ فِیْ الدَّارِ رَجُلًا-

Maktaba Tul Ishaat.com

پانچواں باب

توابع کا بیان

متبوع، تابع: وہ دو اسم جن پر ایک ہی اعراب ایک ہی وجہ سے آئے، پہلے اسم کو "**متبوع**" اور دوسرے کو "**تابع**" کہتے ہیں۔ جیسے رَجُلٌ عَالِمٌ — رَجُلٌ متبوع ہے اور عَالِمٌ تابع ہے۔

تابع کی قسمیں: تابع کی پانچ قسمیں ہیں:

❶ صفت ❷ تاکید ❸ بدل ❹ معطوف ❺ عطف بیان۔

١۔ صفت وہ ہے جو اپنے موصوف یا موصوف کے متعلق میں پائی جائے اس کی دو قسمیں ہیں: (١) صفت بحالہ (٢) صفت بحال متعلقہ۔

صفت بحالہ: وہ صفت جو اپنے موصوف میں پائی جائے۔ جیسے جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ (رَجُلٌ موصوف ہے، عَالِمٌ صفت ہے)۔

صفت بحال متعلقہ: وہ صفت جو اپنے موصوف کے متعلق میں پائی جائے۔ جیسے جَاءَ رَجُلٌ اَبُوْہُ عَالِمٌ (رَجُلٌ موصوف ہے، عَالِمٌ اس کی صفت ہے لیکن یہ اس کے باپ میں پائی جاتی ہے)۔

نوٹ: دس چیزوں میں موصوف و صفت کا ایک دوسرے کے مطابق ہونا ضروری ہے۔

معرفہ، نکرہ — مذکر، مؤنث — واحد، تثنیہ، جمع — رفع، نصب، جر۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۲۔ تاکید وہ ہے جو اپنے مؤکد کو پختہ کردے۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ زَیْدٌ (پہلا زید مؤکد ہے، دوسرا زید تاکید ہے)۔

اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) تاکید لفظی (۲) تاکید معنوی

تاکید لفظی: جس میں لفظ کا تکرار ہو۔ جیسے اِنَّ اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ ۔

تاکید معنوی: یہ آٹھ الفاظ کے ساتھ ہوتی ہے۔

نَفْسٌ، عَیْنٌ، کِلَاوَ کِلْتَا، کُلٌّ، اَجْمَعُ، اَکْتَعُ، اَبْتَعُ، اَبْصَعُ۔

جیسے جَاءَ زَیْدٌ نَفْسُهٗ (زَیْدٌ مؤکد ہے اور نَفْسُهٗ اس کی تاکید ہے)۔

۳۔ بدل وہ ہے جو خود مقصود ہوتا ہے نہ کہ اس کا مبدل منہ۔ جیسے جَاءَ زَیْدٌ اَخُوکَ (زَیْدٌ مبدل منہ ہے اور اَخُوکَ اس کا بدل ہے)۔

بدل کی چار قسمیں ہیں: (۱) بدل الکل (۲) بدل البعض (۳) بدل الاشتمال (۴) بدل الغلط۔

بدل الکل: وہ بدل کہ اس میں اور اس کے مبدل منہ میں کوئی فرق نہ ہو۔ جیسے جَاءَ زَیْد" اَخُوکَ (تیرا بھائی زید آیا)— زَیْد" اور اَخُوکَ میں کوئی فرق نہیں ہے۔

بدل البعض: وہ بدل جو مبدل منہ کا جزء ہو۔ جیسے ضَرَبْتُ زَیْدًا رَأْسَهٗ (میں نے زید کے سر میں مارا)۔ رَأْسَهٗ — زَیْدًا کا جزء ہے۔

بدل الاشتمال: وہ بدل جو مبدل منہ سے کوئی تعلق رکھتا ہو۔ جیسے سُلِبَ زَیْدٌ ثَوْبُهٗ (زید کے کپڑے چھین لیے گئے) ثَوْبُهٗ کا زَیْدٌ سے تعلق ہے۔

بدل الغلط: وہ بدل ہے جس کا مبدل منہ غلطی سے ذکر کردیا گیا

Maktaba Tul Ishaat.com

ہو۔ جیسے مَرَرْتُ بِرَجُلٍ حِمَارٍ (میں ایک آدمی کے پاس سے! نہیں! گدھے کے پاس سے گزرا)۔ حِمَارٍ سے پہلے رَجُلٍ غلطی سے بولا گیا۔

٤۔ معطوف وہ ہے جو خود بھی مقصود ہوتا ہے اور اس کا معطوف علیہ بھی مقصود ہوتا ہے۔ جیسے جَاءَ زَيْدٌ وَ عَمْرٌو (زید اور عمرو آئے)۔ زَيْدٌ معطوف علیہ اور عَمْرٌو معطوف ہے جبکہ واؤ حرف عطف ہے۔

حروف عطف دس ہیں: واؤ، فا، ثُمَّ، حَتّٰی، اِمَّا، اَوْ، اَمْ، لَا، بَلْ، لٰكِنْ۔

٥۔ عطف بیان وہ ہے جو اپنے مُبَيَّنْ کی وضاحت کرے۔ جیسے اَقْسَمَ بِاللهِ اَ بُوحَفْصٍ عُمَرُ (ابوحفص عمر نے اللہ کی قسم اٹھائی)۔

اَ بُو حَفْصٍ، مُبَيَّنْ — اور عُمَرُ عطفِ بیان ہے۔

اھم نوٹ: موصوف، مؤکد، مبدل منہ، معطوف علیہ اور مُبَيَّنْ میں سے ہر ایک کو **متبوع** کہتے ہیں۔۔۔ صفت، تاکید، بدل، معطوف اور عطف بیان میں سے ہر ایک کو **تابع** کہتے ہیں۔

مشقی سوالات

١۔ تمام توابع کی تعریفات و امثلہ بیان کریں۔

٢۔ صفت، تاکید اور بدل کی اقسام مع تعریفات و امثلہ بیان کریں۔

٣۔ درج ذیل میں سے صفت، تاکید، بدل، معطوف اور عطف بیان کی پہچان کیجئے۔

تَسَلَّقْتُ شَجَرَةً غَلِيظَةً --- جَاءَنِي زَيْدٌ نَفْسُهُ --- سُلِبَ زَيْدٌ ثَوْبُهُ --- وَالصَّلوٰةُ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ اَجْمَعِينَ --- اِشْتَرَيْتُ حُلِيًّا سَوَارًا ---

Maktaba Tul Ishaat.com

چھٹا باب

حروف غیر عاملہ

جو لفظوں میں کوئی عمل نہیں کرتے، یہ ١٦ ہیں۔

﴿١﴾ **حروف تنبیہ** (خبردار کرنا) اَلَا ، اَمَا ، ھَا ۔

﴿٢﴾ **حروف ایجاب** (جواب دینا) نَعَمْ، بَلٰی، اَجَلْ، اِیْ، جَیْرِ، اِنَّ۔

﴿٣﴾ **حروف تفسیر** (وضاحت کرنا) اَیْ ، اَنْ۔

﴿٤﴾ **حروف مصدریہ** (مصدر کے معنی میں کرنا) مَا ، اَنْ ، اَنَّ۔

﴿٥﴾ **حروف تحضیض** (کام پر اُبھارنا) اَلَّا ، ھَلَّا ، لَوْمَا ، لَوْلَا۔

﴿٦﴾ **حرف تحقیق و تقلیل** (بیشک، کبھی) قَدْ، جیسے قَدْ ضَرَبَ۔ قَدْ یَضْرِبُ۔

﴿٧﴾ **حروف استفهام** (سوال کرنا) ءَ ۔ ھَلْ۔

﴿٨﴾ **حرف ردع** (جھڑکنا) کَلَّا۔

﴿٩﴾ **تنوین**: دو زبر۔ دو زیر۔ دو پیش۔ (اً ، اٍ ، اٌ)

﴿١٠﴾ **نون تاکید**: اِضْرِبَنَّ ۔ اِضْرِبَنْ۔

﴿١١﴾ **حروف زیادت** (جو زائد ہوں) اِنْ، مَا، اَنْ، لَا، مِنْ، کَاف، بَا، لَامْ۔

﴿١٢﴾ **حروف شرط** (شرط لگانا) اِنْ ، لَوْ ، اَمَّا ۔

﴿١٣﴾ **حرف لَوْلَا** (پہلی بات کے سبب دوسری بات کی نفی) لَوْلَا عَلِیٌّ لَھَلَکَ عُمَرُ۔

﴿١٤﴾ **لام تاکید**: لَزَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو (یقیناً زید عمرو سے افضل ہے)۔

Maktaba Tul Ishaat.com

﴿۱۵﴾ **ما بمعنی مادام** : اَقُوْمُ مَا جَلَسَ الْاَمِیْرُ۔ (امیر کے بیٹھنے تک میں کھڑا رہوں گا)۔

﴿۱۶﴾ **حروف عطف** : وَاوْ، فَاء، ثُمَّ، حَتّٰی، اِمَّا، اَوْ، اَمْ، لَا، بَلْ، لٰکِنْ۔

مستثنیٰ

مستثنیٰ منه : جو حرف استثناء سے پہلے مذکور ہو۔

مستثنیٰ : جو حرف استثناء کے بعد مذکور ہو۔

جیسے جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا (میرے پاس زید کے سوا تمام قوم آئی)۔ اَلْقَوْمُ مستثنیٰ منه اور زَیْدًا مستثنیٰ ہے۔ جبکہ اِلَّا، حرف استثناء ہے۔

حروف استثناء : وہ حروف جن کے ذریعے ان کے مابعد کو ماقبل کے حکم سے نکال دیا جائے۔ یہ گیارہ ہیں:

اِلَّا، غَیْرَ، سِوٰی، سِوَاءَ، حَاشَا، خَلَا، عَدَا، مَاخَلَا، مَاعَدَا، لَیْسَ، لَا یَکُوْنُ۔

مستثنیٰ کی اقسام : مستثنیٰ کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مستثنیٰ متصل (۲) مستثنیٰ منقطع۔

مستثنیٰ متصل: جو استثناء سے پہلے، مستثنیٰ منه میں داخل ہو۔ جیسے جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا — یہاں زَیْدًا قوم میں داخل تھا پھر اس کا استثناء کیا۔

مستثنیٰ منقطع : جو استثناء سے پہلے مستثنیٰ منه میں داخل نہ ہو۔ جیسے جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا — یہاں حِمَارًا قوم میں داخل نہیں تھا پھر اس کا استثناء کیا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مستثنیٰ کا اعراب

مستثنیٰ کے اعراب کی چار صورتیں ہیں:

۱۔منصوب یعنی مستثنیٰ منصوب ہوگا---

❶ جب مستثنیٰ.. اِلَّا کے بعد کلام موجب میں واقع ہو۔ جیسے جَاءَ نِی الْقَوْمُ اِلَّا زَيْدًا ❷ جب مستثنیٰ کلام غیر موجب میں مستثنیٰ منه سے پہلے واقع ہو۔ جیسے مَا جَاءَ نِیْ اِلَّا زَيْدًا اَحَدٌ۔ ❸ جب مستثنیٰ.. منقطع ہو۔ جیسے جَاءَ نِی الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا۔ ❹ جب مستثنیٰ.. خَلَا اور عَدَا کے بعد ہو تو اکثر نحویوں کے نزدیک منصوب ہوتا ہے جبکہ بعض کے نزدیک مجرور ہوتا ہے۔ — جیسے جَاءَ نِی الْقَوْمُ خَلَا زَيْدًا یا خَلَا زَيْدٍ۔ ❺ جب مستثنیٰ.. مَاخَلَا، مَاعَدَا، لَيْسَ اور لَا يَكُوْنُ کے بعد ہو۔ جیسے جَاءَ نِیْ الْقَوْمُ مَاخَلَا زَيْدًا

۲۔منصوب یا ماقبل کے مطابق اعراب جب مستثنیٰ.. اِلَّا کے بعد کلام غیر موجب میں واقع ہو، اور مستثنیٰ منه بھی مذکور ہو، تو مستثنیٰ پر نصب بھی جائز ہے اور بدل بنا کر رفع پڑھنا زیادہ پسندیدہ ہے جیسے مَافَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ اور اِلَّا قَلِيْلًا۔

۳۔عامل کے مطابق جب مستثنیٰ.. مفرغ ہو۔ یعنی مستثنیٰ منه مذکور نہ ہو اور کلام غیر موجب میں واقع ہو تو اس صورت میں مستثنیٰ کا اعراب عامل کے اعتبار سے بدلتا رہے گا۔ جیسے مَاضَرَ بَنِیْ اِلَّا زَيْدٌ۔ مَارَأَيْتُ اِلَّا زَيْدًا۔ مَا مَرَرْتُ اِلَّا بِزَيْدٍ۔

٤۔مجرور غَيْرَ کے بعد — سِوٰی کے بعد — سِوَاءَ کے بعد اور

Maktaba Tul Ishaat.com

اکثر علماء کے نزدیک حاشا کے بعد بھی ''مستثنیٰ'' **مجرور** ہوتا ہے۔
جیسے جَاءَ نِی الْقَوْمُ غَیْرَ زَیْدٍ۔

مرفوعات

جن پر پیش آتا ہے — یہ آٹھ ہیں۔

﴿۱﴾ **مبتدأ:** جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے)۔

﴿۲﴾ **خبر:** جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے)۔

﴿۳﴾ **فاعل:** جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا)۔

﴿۴﴾ **نائب فاعل:** جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ (زید مارا گیا)۔

﴿۵﴾ **افعال ناقصہ کا اسم:** جیسے کَانَ زَیْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا تھا)۔

﴿۶﴾ **ماولا مشبھتان بلیس کا اسم:** جیسے مَا زَیْدٌ قَائِمًا (زید نہیں کھڑا ہے)۔

﴿۷﴾ **لائے نفی جنس کی خبر:** جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ (آدمی کا کوئی غلام خوش مزاج نہیں ہے)۔

﴿۸﴾ **حروف مشبہ بالفعل کی خبر:** جیسے اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ (بیشک زید کھڑا ہے)۔

منصوبات

جن پر زبر آتی ہے — یہ بارہ ہیں۔

﴿۱﴾ **مفعول بہ :** جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا (زید نے عمرو کو مارا)۔

﴿۲﴾ **مفعول مطلق:** جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا (میں نے خوب مارا)۔

﴿۳﴾ **مفعول فیہ :** جیسے صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ (میں نے جمعہ کے دن روزہ رکھا)۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۴ **مفعول معه**: جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ (سردی جبوں سمیت آئی)۔

۵ **مفعول له**: جیسے ضَرَبْتُهٗ تَادِيْبًا (میں نے اس کو سمجھانے کیلئے مارا)۔

۶ **حال**: جیسے جَاءَ زَيْدٌ رَاكِبًا (زید سوار ہو کر آیا)۔

۷ **تمییز**: جیسے عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا (میرے پاس گیارہ درہم ہیں)۔

۸ **مستثنیٰ**: جیسے جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَيْدًا (زید کے سوا ساری قوم آئی)۔

۹ **افعال ناقصہ کی خبر**: جیسے كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا تھا)۔

۱۰ **ماولا مشبہتان بلیس کی خبر**: جیسے مَا زَيْدٌ قَائِمًا (زید نہیں کھڑا ہے)۔

۱۱ **لائے نفی جنس کا اسم**: جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِيْفٌ (آدمی کا کوئی غلام خوش مزاج نہیں ہے)۔

۱۲ **حروف مشبہ بالفعل کا اسم**: جیسے اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ (بیشک زید کھڑا ہے)۔

مجرورات

جن پر زیر آتی ہے — یہ دو ہیں۔

۱ جس پر حرف جر داخل ہو: جیسے بِزَيْدٍ۔

۲ جو مضاف الیہ بنے: جیسے غُلَامُ زَيْدٍ۔

مشقی سوالات

۱۔ حروف غیر عاملہ ترتیب سے بیان کریں۔

۲۔ مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ کی اقسام مع تعریفات وامثلہ بیان کریں۔

۳۔ مرفوعات، منصوبات، مجرورات مثالوں سمیت بیان کریں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

کتاب کے اس حصہ میں مختلف چھوٹے چھوٹے جملوں کی ترکیب نحوی پیش کی گئی ہے تاکہ عربی عبارت کی وسعتوں میں گم ہونے سے پہلے طلباء کو چھوٹے چھوٹے جملوں کی مشق ہو جائے پھر جب وہ مأۃ عامل یا شرح مأۃ عامل کی عبارت کو پڑھیں اور اس کی ترکیب کریں تو انہیں اس میں آسانی ہو۔

اهم اجزاء ترکیب

جمله اسمیه خبریه (مبتدأ، خبر): زَيْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے)۔

زَيْدٌ، مبتدأ ——— قَائِمٌ، خبر ——— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

جمله فعلیه خبریه (فعل، فاعل): قَامَ زَيْدٌ (زید کھڑا ہے)۔

قَامَ، فعل ——— زَيْدٌ، فاعل ——— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مفعول به: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا (زید نے عمرو کو مارا)۔

ضَرَبَ، فعل ——— زَيْدٌ، فاعل ——— عَمْرًوا، مفعول بہ ——— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مفعول مطلق: ضَرَبْتُ ضَرْبًا (میں نے خوب مارا)۔

ضَرَبْتُ، فعل فاعل ——— ضَرْبًا، مفعول مطلق ——— فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مفعول لہ: ضَرَبْتُ زَیْدًا تَاْدِیْبًا (میں نے زید کو سمجھانے کے لیے مارا)۔

ضَـرَبْتُ ،فعل فاعل ـــــ زَیْدًا ،مفعول بہ ـــــ تَـاْدِیْبًا مفعول لہ ـــــ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

مفعول معہ: جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ (سردی جبوں سمیت آئی)۔

جَاءَ ،فعل ـــــ اَلْبَرْدُ، فاعل ـــــ واؤ بمعنی مع ـــــ اَلْجُبَّاتِ، مفعول معہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول معہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

مفعول فیہ: صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ (میں نے جمعہ کے دن روزہ رکھا)۔

صُـمْتُ ،فعل فاعل ـــــ یَوْمَ، مضاف ـــــ اَلْـجُمُعَةِ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

مضاف، مضاف الیہ: جَاءَ غُلَامُ زَیْدٍ (زید کا غلام آیا)۔

جَـاءَ، فعل ـــــ غُـلَامُ، مضاف ـــــ زَیْدٍ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر جَاءَ کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

موصوف، صفت: جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ (عالم آدمی آیا)۔

جَـاءَ، فعل ـــــ رَجُلٌ، موصوف ـــــ عَـالِمٌ ،صفت

Maktaba Tul Ishaat.com

—— موصوف اپنی صفت سے مل کر جَاءَ کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

مؤکد، تاکید: ضَرَبَ زَیْدٌ زَیْدٌ (زید نے مارا)۔

ضَرَبَ، فعل —— پہلا زَیْدٌ ، مؤکد —— دوسرا زَیْدٌ تاکید —— مؤکد اپنی تاکید سے مل کر ضَرَبَ کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

مبدل منہ، بدل: جَاءَ زَیْدٌ اَخُوکَ (تیرا بھائی زید آیا)۔

جَاءَ ، فعل —— زَیْدٌ ، مبدل منہ —— اَخُوْ مضاف —— کَ ، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بدل —— مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر جَاءَ ، کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

معطوف علیہ، معطوف: جَاءَ زَیْدٌ وَ عَمْرٌو (زید اور عمرو آئے)۔

جَاءَ ، فعل —— زَیْدٌ ، معطوف علیہ —— واؤ حرف عطف —— عَمْرٌو ، معطوف —— معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جَاءَ کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

مُبَیَّن، عطف بیان : جَاءَ اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ (ابوحفص عمر آئے)۔

جَاءَ ، فعل —— اَبُوْ ، مضاف —— حَفْصٍ ، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مُبَیَّنٌ —— عُمَرُ عطف

Maktaba Tul Ishaat.com

بیان ـــــ مُبَیَّنْ اپنے عطف بیان سے مل کر جَـاءَ کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ذوالحال، حال: جَاءَ زَیْدٌ رَاکِبًا (زید سوار ہو کر آیا)۔

جَـاءَ، فعل ـــــ زَیْـدٌ، ذوالحال ـــــ رَاکِبًـا، حال ـــــ ذوالحال اپنے حال سے مل کر جَـاءَ کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ممیز، تمییز: عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا (میرے پاس گیارہ درہم ہیں)۔

عِنْدِ، مضاف ـــــ ي، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مقدم ـــــ اَحَـدَ عَشَـرَ، ممیّز ـــــ دِرْهَمًا، تمیز ـــــ ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مبتدأ مؤخر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مستثنیٰ منہ، مستثنیٰ: جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا (زید کے سوا ساری قوم آئی)۔

جَاءَ، فعل ـــــ اَلْقَوْمُ، مستثنیٰ منہ ـــــ اِلَّا، حرفِ استثناء ـــــ زَیْدًا، مستثنیٰ ـــــ مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر جَاءَ کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جار، مجرور

باء: مَرَرْتُ بِزَیْدٍ (میں زید کے پاس سے گزرا)۔

مَـرَرْتُ، فعل فاعل ـــــ بِ، جار ـــــ زَیْـدٍ، مجرور

Maktaba Tul Ishaat.com

—— جار اپنے مجرور سے مل کر مَــرَرْتُ کے متعلق ہوا —— فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تاء: تَاللّٰہِ لَاَکِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ (اللہ کی قسم! میں ضرور تمہارے بتوں کیساتھ کوئی تدبیر کرونگا)۔

تَ، جار —— اَللّٰہِ، مجرور —— جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ (محذوف) کے متعلق ہوا۔ اُقْسِمُ اپنے متعلق سے مل کر قسم —— لَاَکِیْدَنَّ، فعل —— اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل —— اَصْنَامَ، مضاف —— کَ، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم —— قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

کاف: زَیْدٌ کَالْاَسَدِ (زید شیر کی طرح ہے)۔

زَیْدٌ، مبتدأ —— ک، جار —— اَلْاَسَدِ، مجرور —— جار اپنے مجرور سے مل کر ثَابِتٌ (محذوف) کے متعلق ہو کر خبر —— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لام: جِئْتُکَ لِاِکْرَامِکَ (میں تیرے اکرام کے لیے تیرے پاس آیا)۔

جِئْتُ، فعل فاعل —— کَ، مفعول بہ —— لام، جار —— اِکْرَامِ، مضاف —— کَ، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور —— جار اپنے مجرور سے مل کر جِئْتُ کے متعلق ہوا —— فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

واؤ: وَ اللّٰہِ لَاشْرِبَنَّ اللَّبَنَ (اللہ کی قسم! میں ضرور ضرور دودھ پیوں گا)۔

وَاؤ، جار ـــــ اَللّٰہِ، مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ (محذوف) کے متعلق ہوا۔ اُقْسِمُ اپنے متعلق سے مل کر قسم ـــــ لَاشْرِبَنَّ، فعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ اَللَّبَنَ، مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ـــــ قسم اپنے جواب قسم سے مل کر جملہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

مُذْ: مَارَاَیْتُہٗ مُذْ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ (میں نے اس کو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا)۔

مَارَاَیْتُ، فعل فاعل ـــــ ہٗ، مفعول بہ ـــــ مُذْ، جار ـــــ یَوْمِ، مضاف ـــــ اَلْجُمُعَۃِ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر مَارَاَیْتُ کے متعلق ہوا ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

خَلَا: جَاءَ نِیْ الْقَوْمُ خَلَا زَیْدٍ (میرے پاس زید کے سوا ساری قوم آئی)۔

جَاءَ، فعل ـــــ نون، وقایہ ـــــ ي (ضمیر متکلم)، مفعول بہ ـــــ اَلْقَوْمُ، فاعل ـــــ خَلَا، جار ـــــ زَیْدٍ، مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر جَاءَ کے متعلق ہوا ـــــ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

رُبَّ: رُبَّ رَجُلٍ کَرِیۡمٍ لَقِیۡتُہٗ (بہت کم سخی ایسے ہیں جن سے میں ملا)۔

رُبَّ، جار ـــــ رَجُلٍ، موصوف ـــــ کَرِیۡمٍ، صفت ـــــ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر لَقِیۡتُ کے متعلق ہوا ـــــ لَقِیۡتُ، فعل فاعل ـــــ ہٗ (ضمیر)، مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مِنۡ: سِرۡتُ مِنَ الۡبَصۡرَةِ اِلَی الۡکُوۡفَةِ (میں بصرہ سے کوفہ کی طرف گیا)۔

سِرۡتُ، فعل فاعل ـــــ مِنۡ، جار ـــــ اَلۡبَصۡرَةِ، مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر سِرۡتُ کے متعلق ہوا ـــــ اِلٰی، جار ـــــ اَلۡکُوۡفَةِ، مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر سِرۡتُ کے متعلق ہوا ـــــ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فِیۡ: اَلۡمَالُ فِی الۡکِیۡسِ (مال جیب میں ہے)۔

اَلۡمَالُ، مبتدأ ـــــ فِیۡ، جار ـــــ اَلۡکِیۡسِ، مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر ثَابِتٌ (محذوف) کے متعلق ہوا ـــــ ثَابِتٌ اپنے متعلق سے مل کر اَلۡمَالُ کی خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عَنۡ: رَمَیۡتُ السَّهۡمَ عَنِ الۡقَوۡسِ (میں نے کمان سے تیر پھینکا)۔

رَمَیۡتُ، فعل فاعل ـــــ اَلسَّهۡمَ، مفعول بہ ـــــ عَنۡ، جار

Maktaba Tul Ishaat.com

—— اَلْقَوْسِ، مجرور —— جار اپنے مجرور سے مل کر رَمَیْتُ کے متعلق ہوا —— فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حَتّٰی: سِرْتُ الْبَلَدَ حَتّٰی السُّوْقِ (میں نے شہر کی سیر کی، بازار تک)۔

سِرْتُ، فعل فاعل —— اَلْبَلَدَ، مفعول بہ —— حَتّٰی، جار —— اَلسُّوْقِ، مجرور —— جار اپنے مجرور سے مل کر سِرْتُ کے متعلق ہوا —— فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِلٰی: اِغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ (اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھوو)۔

اِغْسِلُوْا، فعل فاعل —— وُجُوْهَ، مضاف —— كُمْ، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ —— واؤ حرف عطف —— اَيْدِيْ، مضاف —— كُمْ، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف —— معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اِغْسِلُوْا کا مفعول بہ —— اِلٰی، جار —— اَلْمَرَافِقِ، مجرور —— جار اپنے مجرور سے مل کر اِغْسِلُوْا کے متعلق ہوا —— فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

حروف مشبہ بالفعل

اِنَّ: اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ (بیشک زید کھڑا ہے)۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل —— زَیْدًا، اس کا اسم —— قَـائِمٌ، خبر —— اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَنَّ: عَلِمْتُ اَنَّ زَیْدًا مُنْطَلِقٌ (میں نے جانا کہ زید چلنے والا ہے)۔

عَلِمْتُ، فعل فاعل —— اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل —— زَیْدًا، اس کا اسم —— مُـنْطَلِقٌ، خبر —— اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر عَلِمْتُ کا مفعول بہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

کَاَنَّ: کَاَنَّ زَیْدًا اَسَدٌ (گویا کہ زید شیر ہے)۔

کَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل —— زَیْدًا، اس کا اسم —— اَسَدٌ، خبر —— کَاَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَیْتَ: لَیْتَ زَیْدًا قَائِمٌ (کاش! زید کھڑا ہوتا)۔

لَیْتَ، حرف مشبہ بالفعل —— زَیْدًا، اس کا اسم —— قَائِمٌ، خبر —— لَیْتَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

لٰکِنَّ: غَابَ زَیْدٌ لٰکِنَّ بَکْرًا حَاضِرٌ (زید غائب ہے لیکن بکر حاضر ہے)۔

غَابَ، فعل ـــــ زَیْدٌ، فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ لٰکِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ـــــ بَکْرًا، اس کا اسم ـــــ حَاضِرٌ، خبر ـــــ لٰکِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَعَلَّ: لَعَلَّ السُّلْطَانَ یُکْرِمُنِیْ (شاید بادشاہ میری عزت کرے گا)۔

لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل ـــــ اَلسُّلْطَانَ، اس کا اسم ـــــ یُکْرِمُ، فعل ـــــ ھُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ نون، وقایہ ـــــ ي (ضمیر متکلم)، مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر لَعَلَّ کی خبر ـــــ لَعَلَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

مَا وَلَا مشبہتان بلیس

مَا: مَا زَیْدٌ قَائِمًا (زید نہیں کھڑا ہے)۔

مَا، مشبہ بلیس ـــــ زَیْدٌ، اس کا اسم ـــــ قَائِمًا، خبر ـــــ مَا اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا: لَا رَجُلٌ ظَرِیْفًا (آدمی خوش مزاج نہیں ہے)۔

لَا، مشبہ بلیس ـــــ رَجُلٌ، اس کا اسم ـــــ ظَرِیْفًا، خبر ـــــ

Maktaba Tul Ishaat.com

لَا اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ناصب اسم

واؤ بمعنی مع: اِسْتَوَی الْمَاءُ وَالْخَشْبَةَ (پانی لکڑی کے برابر ہو گیا)۔

اِسْتَوٰی، فعل ـــــ اَلْمَاءُ، فاعل ـــــ واؤ بمعنی مع ناصب ـــــ اَلْخَشْبَةَ، مفعول معہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول معہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یَا: یَا عَبْدَ اللّٰہِ (اے عبداللہ!)۔

(۱) یَا، حرف نداء ناصب ـــــ عَبْدَ، مضاف ـــــ اَللّٰہِ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادیٰ ـــــ حرف نداء اپنے منادیٰ سے مل کر جملہ ندائیہ ہوا۔

(۲) یَـا، بمعنی اَدْعُوْ ـــــ اَدْعُوْ، فعل ـــــ اَنَـا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ عَبْدَ، مضاف ـــــ اَللّٰہِ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اَدْعُوْ کا مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ھَمْزَہ (ءَ): اَ عَبْدَ اللّٰہِ (اے عبداللہ!)۔

اَ، حرف نداء ناصب ـــــ عَبْدَ، مضاف ـــــ اَللّٰہِ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مُنَادٰی ـــــ حرف

Maktaba Tul Ishaat.com

نداء اپنے منادیٰ سے مل کر جملہ ندائیہ خبریہ ہوا۔

اِلَّا: جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا (میرے پاس زید کے سوا ساری قوم آئی)۔

جَاءَ، فعل ـــــ نون، وقایہ ـــــ ي (ضمیر متکلم)، مفعول بہ ـــــ اَلْقَوْمُ، مستثنیٰ منہ ـــــ اِلَّا، حرف استثناء ناصب ـــــ زَیْدًا، مستثنیٰ ـــــ مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر جَاءَ کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَیَا: اَیَا غُلَامَ زَیْدٍ (اے زید کے غلام!)۔

اَیَا، حرف نداء ناصب ـــــ غُلَامَ، مضاف ـــــ زَیْدٍ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادیٰ، ـــــ حرف نداء اپنے منادیٰ سے مل کر جملہ ندائیہ ہوا۔

اَیْ: اَیْ اَفْضَلَ الْقَوْمِ (اے قوم کے بہترین آدمی)۔

اَيْ، حرف نداء ناصب ـــــ اَفْضَلَ، مضاف ـــــ اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادیٰ ـــــ حرف نداء اپنے منادیٰ سے مل کر جملہ ندائیہ ہوا۔

هَیَا: هَیَا شَرِیْفَ الْقَوْمِ (اے قوم کے معزز)۔

هَیَا، حرف نداء ناصب ـــــ شَرِیْفَ، مضاف ـــــ اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادیٰ ـــــ حرف نداء اپنے منادیٰ سے مل کر جملہ ندائیہ ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف

اَنْ: اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ (میں تیرے قیام کا ارادہ کرتا ہوں)۔

اُرِیْدُ، فعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ اَنْ تَقُوْمَ، فعل ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر اُرِیْدُ کا مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَنْ: لَنْ تَرَانِیْ (تو مجھے ہرگز نہیں دیکھے گا)۔

لَنْ تَرَا، فعل ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ نون، وقایہ ـــــ ي (ضمیر متکلم)، مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

کَیْ: اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ (میں مسلمان ہوا تاکہ جنت میں داخل ہو جاؤں)۔

اَسْلَمْتُ، فعل فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ کَیْ اَدْخُلَ، فعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ اَلْجَنَّةَ، مفعول فیہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معللہ ہوا۔

اِذَنْ: اِذَنْ تَدْخُلَ الْجَنَّةَ (تب تو جنت میں داخل ہوگا)۔

اِذَنْ تَدْخُلَ، فعل ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ اَلْجَنَّةَ، مفعول فیہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ

Maktaba Tul Ishaat.com

فعلیہ خبریہ ہوا۔

فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف

لَمْ: لَمْ یَضْرِبْ (اس ایک مرد نے نہیں مارا)۔

لَمْ یَضْرِبْ، فعل ـــــ ھُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَمَّا: لَمَّا تَضْرِبْ (اس ایک عورت نے ابھی تک نہیں مارا)۔

لَمَّا تَضْرِبْ، فعل ـــــ ھِيَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَامِ اَمر: لِتَضْرِبْ (چاہیے کہ وہ ایک عورت مارے)۔

لِتَضْرِبْ، فعل ـــــ ھِیَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

لائے نَھِیْ: لَا نَضْرِبْ (ہم نہ ماریں)۔

لَا نَضْرِبْ، فعل ـــــ نَحْنُ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اِنْ: اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ (اگر تو مارے گا تو میں بھی ماروں گا)۔

اِنْ، حرف شرط جازم ـــــ تَضْرِبْ، فعل ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط

Maktaba Tul Ishaat.com

—— اَضْرِبْ، فعل —— اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء —— شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

فعل مضارع کو جزم دینے والے اسماء

مَنْ: مَنْ يُّكْرِمْنِيْ اُكْرِمْهُ (جو میری عزت کرے گا میں اس کی عزت کرونگا)۔

مَنْ، اسم شرط جازم —— يُكْرِمْ، فعل —— هُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل —— نون، وقایہ —— ي (ضمیر متکلم) مفعول بہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط —— اُكْرِمْ، فعل —— اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل —— ہٗ، ضمیر مفعول بہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء —— شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مَا: مَا تَشْتَرِ اَشْتَرِ (جو تو خریدے گا میں بھی خریدوں گا)۔

مَا، اسم شرط جازم —— تَشْتَرِ، فعل —— اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط —— اَشْتَرِ، فعل —— اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء —— شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مَهْمَا: مَهْمَا تَذْهَبْ اَذْهَبْ (جب تو جائے گا میں بھی جاؤں گا)۔

مَهْمَا، اسم شرط ـــــ تَذْهَبْ، فعل ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ـــــ اَذْهَبْ، فعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ـــــ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

حَيْثُمَا: حَيْثُمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ (جہاں تو بیٹھے گا میں بھی وہاں بیٹھوں گا)۔

حَيْثُمَا، اسم شرط ـــــ تَقْعُدْ، فعل ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ـــــ اَقْعُدْ، فعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ـــــ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

اِذْمَا: اِذْمَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ (جو تو کرے گا میں بھی وہی کروں گا)۔

اِذْمَا، اسم شرط ـــــ تَفْعَلْ، فعل ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ـــــ اَفْعَلْ، فعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ـــــ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مَتٰی: مَتٰی تَذْهَبْ اَذْهَبْ (جب تو جائے گا میں بھی جاؤں گا)۔

مَتٰی ،اسم شرط ـــــ تَذْهَبْ، فعل ـــــ اَنْتَ ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ـــــ اَذْهَبْ، فعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ـــــ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

اَیْنَمَا: اَیْنَمَا تَمْشِ اَمْشِ (جس جگہ تو چلے گا میں بھی چلوں گا)۔

اَیْنَمَا ،اسم شرط ـــــ تَمْشِ، فعل ـــــ اَنْتَ ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ـــــ اَمْشِ، فعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ـــــ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

اَنّٰی: اَنّٰی تَكُنْ اَكُنْ (جس جگہ تو ہو گا میں بھی ہوں گا)۔

اَنّٰی ،اسم شرط ـــــ تَكُنْ، فعل ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ـــــ اَكُنْ، فعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء ـــــ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اَیٌّ: اَیُّھُمْ یَضْرِبُنِیْ اَضْرِبُہٗ (جو مجھے مارے گا میں بھی اسے ماروں گا)۔

اَیُّھُمْ، اسم شرط —— یَضْرِبُ، فعل —— ھُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل —— نون، وقایہ —— ي (ضمیر متکلم) مفعول بہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط —— اَضْرِبُ، فعل —— اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل —— ہٗ، مفعول بہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء —— شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

لائے نفی جنس

لَا: لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ (آدمی کا کوئی غلام خوش مزاج نہیں ہے)۔

لَا، لائے نفی جنس —— غُلَامَ، مضاف —— رَجُلٍ، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لَا کا اسم —— ظَرِیْفٌ، خبر —— لَا اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

❁❁❁❁

Maktaba Tul Ishaat.com

کَمْ استفهامیه: کَمْ رَجُلًا ضَرَبْتَهُ؟ (تو نے کتنے بندوں کو مارا؟)

کَمْ ،ممیّز —— رَجُلًا ،تمیز —— ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مبتدأ —— ضَرَبْتَ ، فعل فاعل —— ہٗ، مفعول بہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر، خبر —— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

کَمْ خبریه: کَمْ رَجُلٍ ضَرَبْتُ (میں نے بہت سے بندوں کو مارا)۔

کَمْ ،ممیّز (مضاف) —— رَجُلٍ ،تمیز (مضاف الیہ) —— ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ (مقدم) —— ضَرَبْتُ ،فعل فاعل —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

کَاَیِّنْ: کَاَیِّنْ رَجُلًا لَقِیتُ (میں نے بہت سے مردوں سے ملاقات کی)۔

کَاَیِّنْ ،ممیّز —— رَجُلًا ،تمیز —— ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ (مقدم) —— لَقِیتُ ،فعل فاعل —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

کَذَا: عِنْدِیْ کَذَا رَجُلًا (میرے پاس اتنے آدمی ہیں)۔

عِنْدِ ،مضاف —— ”ي“ ،مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ”ثَابِتٌ“ کا مفعول فیہ ہو کر خبر مقدم —— کَذَا، ممیّز —— رَجُلًا ،تمیز —— ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مبتدأ مؤخر —— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اسماء افعال

رُوَیْدَ: رُوَیْدَ زَیْدًا (تو زید کو مہلت دے)۔

رُوَیْدَ، اسم فعل بمعنی امر حاضر ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ زَیْدًا، مفعول بہ ـــــ اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

بَلْهَ: بَلْهَ زَیْدًا (تو زید کو چھوڑ دے)۔

بَلْهَ، اسم فعل بمعنی امر حاضر ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ زَیْدًا، مفعول بہ ـــــ اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

دُوْنَکَ: دُوْنَکَ زَیْدًا (تو زید کو پکڑ لے)۔

دُوْنَکَ، اسم فعل بمعنی امر حاضر ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ زَیْدًا، مفعول بہ ـــــ اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

عَلَیْکَ: عَلَیْکَ زَیْدًا (تو زید کو چمٹ جا)۔

عَلَیْکَ، اسم فعل بمعنی امر حاضر ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ زَیْدًا، مفعول بہ ـــــ اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

حَيَّهَلْ: حَيَّهَلِ الصَّلٰوةَ (تو نماز کو آ)۔

حَيَّهَلْ ، اسم فعل بمعنی امر حاضر —— اَنْتَ ، پوشیدہ اس کا فاعل —— اَلصَّلٰوةَ ، مفعول بہ —— اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

هَيْهَاتَ: هَيْهَاتَ زَيْدٌ (زید دور ہوا)۔

هَيْهَاتَ ، اسم فعل بمعنی فعل ماضی —— زَيْدٌ ، اس کا فاعل —— اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

شَتَّانَ: شَتَّانَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو (زید اور عمرو جدا ہوئے)۔

شَتَّانَ ، اسم فعل بمعنی فعل ماضی —— زَيْدٌ ، معطوف علیہ —— واؤ ، حرف عطف —— عَمْرٌو ، معطوف —— معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل —— اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَرْعَانَ: سَرْعَانَ زَيْدٌ (زید نے جلدی کی)۔

سَرْعَانَ ، اسم فعل بمعنی فعل ماضی —— زَيْدٌ ، اس کا فاعل —— اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

افعال ناقصہ

كَانَ: كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا ہے)۔

كَانَ ، فعل ناقص —— زَيْدٌ ، اس کا اسم —— قَائِمًا ، خبر ——

Maktaba Tul Ishaat.com

کَانَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

صَارَ: صَارَ الطِّيْنُ خَزِفًا (مٹی ٹھیکری ہوگئی)۔

صَارَ، فعل ناقص ـــــ اَلطِّيْنُ، اس کا اسم ـــــ خَزِفًا، خبر ـــــ صَارَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَصْبَحَ: اَصْبَحَ زَيْدٌ غَنِيًّا (زید صبح کو غنی ہوگیا)۔

اَصْبَحَ، فعل ناقص ـــــ زَيْدٌ، اس کا اسم ـــــ غَنِيًّا، خبر ـــــ اَصْبَحَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَمْسٰی: اَمْسٰی زَيْدٌ قَارِئًا (زید شام کے وقت پڑھنے والا ہوگیا)۔

اَمْسٰی، فعل ناقص ـــــ زَيْدٌ، اس کا اسم ـــــ قَارِئًا، خبر ـــــ اَمْسٰی اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَضْحٰی: اَضْحٰی زَيْدٌ حَاكِمًا (زید چاشت کے وقت حاکم بن گیا)۔

اَضْحٰی، فعل ناقص ـــــ زَيْدٌ، اس کا اسم ـــــ حَاكِمًا، خبر ـــــ اَضْحٰی اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ظَلَّ: ظَلَّ زَيْدٌ كَاتِبًا (زید دن میں کاتب ہوگیا)۔

ظَلَّ، فعل ناقص ـــــ زَيْدٌ، اس کا اسم ـــــ كَاتِبًا، خبر ـــــ ظَلَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بَاتَ: بَاتَ زَيْدٌ نَائِمًا (زید رات کو سوگیا)۔

بَاتَ، فعل ناقص ـــــ زَيْدٌ، اس کا اسم ـــــ نَائِمًا، خبر ـــــ

Maktaba Tul Ishaat.com

بَاتَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَابَرِحَ: مَابَرِحَ زَیْدٌ صَائِمًا (زید ہمیشہ روزہ رکھنے والا ہے)۔

مَابَرِحَ، فعل ناقص ـــــ زَیْدٌ، اس کا اسم ـــــ صَائِمًا، خبر ـــــ مَابَرِحَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَادَامَ: اِجْلِسْ مَادَامَ زَیْدٌ جَالِسًا (تو بیٹھ جب تک زید بیٹھا رہے)۔

اِجْلِسْ، فعل امر ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ مَا، مصدریہ ـــــ دَامَ، فعل ناقص ـــــ زَیْدٌ، اس کا اسم ـــــ جَالِسًا، خبر ـــــ دَامَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر کے وَقْتَ (محذوف) کا مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اِجْلِسْ کا مفعول فیہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مَاانْفَکَّ: مَاانْفَکَّ بَکْرٌ عَاقِلًا (بکر ہمیشہ سے عقل والا ہے)۔

مَاانْفَکَّ، فعل ناقص ـــــ بَکْرٌ، اس کا اسم ـــــ عَاقِلًا، خبر ـــــ مَاانْفَکَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَیْسَ: لَیْسَ زَیْدٌ قَائِمًا (زید نہیں کھڑا ہے)۔

لَیْسَ، فعل ناقص ـــــ زَیْدٌ، اس کا اسم ـــــ قَائِمًا، خبر ـــــ لَیْسَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مَافَتِئَ: مَافَتِئَ عَمْرٌو فَاضِلًا (عمرو ہمیشہ سے فاضل ہے)۔

مَافَتِئَ، فعل ناقص —— عَمْرٌو، اس کا اسم —— فَاضِلًا، خبر —— مَافَتِئَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عَادَ: عَادَ زَيْدٌ فِيْ مِلَّتِنَا (زید ہماری ملت میں ہوا)۔

عَادَ، فعل ناقص —— زَيْدٌ، اس کا اسم —— فِيْ، جار —— مِلَّةِ، مضاف —— نَا، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا۔ جار کا —— جار اپنے مجرور سے مل کر ثَابِتًا (محذوف) کے متعلق ہوا —— ثَابِتًا، اپنے متعلق سے مل کر عَادَ کی خبر —— عَادَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَازَالَ: مَازَالَ زَيْدٌ عَالِمًا (زید ہمیشہ سے جاننے والا ہے)۔

مَازَالَ، فعل ناقص —— زَيْدٌ، اس کا اسم —— عَالِمًا، خبر —— مَازَالَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

افعال مقاربہ

عَسٰی: عَسٰی زَيْدٌ اَنْ يَّخْرُجَ (زید کا نکلنا قریب ہے)۔

عَسٰی، فعل از افعال مقاربہ —— زَيْدٌ، اس کا اسم —— اَنْ —— يَّخْرُجَ، فعل —— هُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر عَسٰی کی خبر —— عَسٰی اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

كَادَ: كَادَ زَيْدٌ يَّجِيئُ (زید کا آنا قریب ہے)۔

كَادَ، فعل از افعال مقاربہ —— زَيْدٌ، اس کا اسم —— يَجِيئُ، فعل —— هُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر كَادَ کی خبر —— كَادَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

كَرُبَ: كَرُبَ زَيْدٌ يَّخْرُجُ (زید کا نکلنا قریب ہے)۔

كَرُبَ، فعل از افعال مقاربہ —— زَيْدٌ، اس کا اسم —— يَخْرُجُ، فعل —— هُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر كَرُبَ کی خبر —— كَرُبَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَوْشَكَ: اَوْشَكَ زَيْدٌ اَنْ يَّجِيئَ (زید کا آنا قریب ہے)۔

اَوْشَكَ، فعل از افعال مقاربہ —— زَيْدٌ، اس کا اسم —— اَنْ يَّجِيئَ، فعل —— هُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر اَوْشَكَ کی خبر —— اَوْشَكَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

افعال مدح وذم

نِعْمَ: نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ (زید اچھا مرد ہے)۔

نِعْمَ، فعل از افعال مدح ـــــ اَلرَّجُلُ، اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم ـــــ زَيْدٌ، (مخصوص بالمدح) مبتدأ مؤخر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

حَبَّذَا: حَبَّذَا زَيْدٌ (زید اچھا ہے)۔

حَبَّ، فعل از افعال مدح ـــــ ذَا، اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم ـــــ زَيْدٌ، (مخصوص بالمدح) مبتدأ مؤخر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بِئْسَ: بِئْسَ الرَّجُلَانِ الزَّيْدَانِ (دونوں زید بُرے آدمی ہیں)۔

بِئْسَ، فعل از افعال ذم ـــــ اَلرَّجُلَانِ، اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم ـــــ اَلزَّيْدَانِ، (مخصوص بالذم) مبتدأ مؤخر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَاءَ: سَاءَ الرَّجُلُ زَيْدٌ (زید بُرا آدمی ہے)۔

سَاءَ، فعل از افعال ذم ـــــ اَلرَّجُلُ، اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم ـــــ زَيْدٌ، (مخصوص بالذم) مبتدأ مؤخر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

افعال قلوب

حَسِبْتُ: حَسِبْتُ زَیْدًا فَاضِلًا (میں نے زید کو فاضل گمان کیا)۔

حَسِبْتُ، فعل فاعل ـــــ زَیْدًا، مفعول اوّل ـــــ فَاضِلًا، مفعول ثانی ـــــ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ظَنَنْتُ: ظَنَنْتُ بَکْرًا نَائِمًا (میں نے بکر کو سویا ہوا گمان کیا)۔

ظَنَنْتُ، فعل فاعل ـــــ بَکْرًا، مفعول اوّل ـــــ نَائِمًا، مفعول ثانی ـــــ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

خِلْتُ: خِلْتُ خَالِدًا قَائِمًا (میں نے خالد کو کھڑا ہوا گمان کیا)۔

خِلْتُ، فعل فاعل ـــــ خَالِدًا، مفعول اوّل ـــــ قَائِمًا، مفعول ثانی ـــــ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عَلِمْتُ: عَلِمْتُ زَیْدًا اَمِیْنًا (میں نے زید کو امین جانا)۔

عَلِمْتُ، فعل فاعل ـــــ زَیْدًا، مفعول اوّل ـــــ اَمِیْنًا، مفعول ثانی ـــــ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

رَاَیْتُ: رَاَیْتُ عَمْرًوا فَاضِلًا (میں نے عمر کو فاضل دیکھا)۔

رَاَیْتُ، فعل فاعل ـــــ عَمْرًوا، مفعول اوّل ـــــ فَاضِلًا، مفعول ثانی ـــــ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَجَدْتُ: وَجَدْتُّ الْبَیْتَ رَهِیْنًا (میں نے گھر کو رہن میں پایا)۔

Maktaba Tul Ishaat.com

وَجَدْتُّ ، فعل فاعل ـــــ اَلْبَيْتَ ، مفعول اوّل ـــــ رَهِيْنًا ، مفعول ثانی ـــــ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

زَعَمْتُ: زَعَمْتُ اللّٰهَ غَفُوْرًا (میں نے اللہ کو مغفرت فرمانے والا جانا)۔

زَعَمْتُ ، فعل فاعل ـــــ اَللّٰهَ ، مفعول اوّل ـــــ غَفُوْرًا ، مفعول ثانی ـــــ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فعل تعجب

مَا اَحْسَنَهٗ (وہ کیا ہی خوبصورت ہے)۔

مَا ، مبتدأ ـــــ اَحْسَنَ ، فعل ـــــ هُوَ ، پوشیدہ فاعل ـــــ ہٗ ، مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ، خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

اَحْسِنْ بِزَيْدٍ (زید کیا ہی خوبصورت ہے)۔

اَحْسِنْ (بمعنی اَحْسَنَ) ، فعل ـــــ هُوَ ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ باء ، جار ـــــ زَيْدٍ ، مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر اَحْسِنْ کے متعلق ہوا ـــــ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مصدر

ضَرْبٌ: اَعْجَبَنِیْ ضَرْبُ زَیْدٍ عَمْرًوا (زید کے عمرو کو مارنے نے مجھے حیرت زدہ کر دیا)۔

اَعْجَبَ، فعل ــــ نون، وقایہ ــــ ''يِ''، مفعول بہ ــــ ضَرْبُ، مصدر مضاف ــــ زَیْدٍ، مضاف الیہ (فاعل) ــــ عَمْرًوا، مفعول بہ ــــ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ (فاعل) اور مفعول بہ سے مل کر فاعل ہوا ــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اسم فاعل

﴿۱﴾ زَیْدٌ ضَارِبٌ غُلَامُهٗ عَمْرًوا (زید کا غلام عمرو کو مارتا ہے)۔

زَیْدٌ، مبتدأ ــــ ضَارِبٌ، اسم فاعل ــــ غُلَامُ، مضاف ــــ هٗ، (ضمیر غائب) مضاف الیہ ــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ضَارِبٌ کا فاعل ــــ عَمْرًوا، اس کا مفعول بہ ــــ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر زَیْدٌ کی خبر ــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۲﴾ اَلضَّارِبُ عَمْرًوا فِی الدَّارِ (وہ جو عمرو کو مارتا ہے گھر میں موجود ہے)۔

الف لام بمعنی اَلَّذِیْ، اسم موصول ــــ ضَارِبُ، اسم فاعل ــــ هُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل ــــ عَمْرًوا، مفعول بہ ــــ اسم

Maktaba Tul Ishaat.com

فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا ـــــ موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدأ ـــــ فِيْ، جار ـــــ اَلدَّارِ، مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر ثَابِتٌ کے متعلق ہو کر خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۳﴾ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ضَارِبٍ اَبُوْهُ جَارِيَةً (میں ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرا جسکا باپ لڑکی کو مارتا ہے)۔

مَرَرْتُ، فعل فاعل ـــــ بِ، جار ـــــ رَجُلٍ، موصوف ـــــ ضَارِبٍ، اسم فاعل ـــــ اَبُوْ، مضاف ـــــ هُ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ضَارِبٍ کا فاعل ـــــ جَارِيَةً، مفعول بہ ـــــ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت ـــــ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار کا ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر مَرَرْتُ کے متعلق ہوا ـــــ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿۴﴾ مَرَرْتُ بِزَيْدٍ رَاكِبًا اَبُوْهُ (میں زید کے پاس سے گزرا جسکا باپ سوار ہو رہا ہے)۔

مَرَرْتُ، فعل فاعل ـــــ بِ، جار ـــــ زَيْدٍ، ذوالحال ـــــ رَاكِبًا، اسم فاعل ـــــ اَبُوْ، مضاف ـــــ هُ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر رَاكِبًا کا فاعل ـــــ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ـــــ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور ہوا جار کا ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر مَرَرْتُ کے

Maktaba Tul Ishaat.com

متعلق ہوا ــــــ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿۵﴾ مَا قَائِمٌ اَبُوْهُ (اس کا باپ نہیں کھڑا ہے)۔

مَا، نافیہ ــــــ قَائِمٌ، مبتدأ ــــــ اَبُوْ، مضاف ــــــ هُ، مضاف الیہ ــــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ــــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۶﴾ اَقَائِمٌ اَبُوْهُ؟ (کیا اس کا باپ کھڑا ہے؟)

اَ، ہمزہ استفہام ــــــ قَائِمٌ، مبتدأ ــــــ اَبُوْ، مضاف ــــــ هُ، مضاف الیہ ــــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قَائِمٌ کی خبر ــــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

اسم مفعول

﴿۱﴾ زَيْدٌ مَضْرُوْبٌ غُلَامُهُ اَلْآنَ (زید کا غلام ابھی مارا ہوا ہے)۔

زَيْدٌ، مبتدأ ــــــ مَضْرُوْبٌ، اسم مفعول ــــــ غُلَامُ، مضاف ــــــ هُ، مضاف الیہ ــــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مَضْرُوْبٌ کا نائب فاعل ــــــ اَلْآنَ، مفعول فیہ ــــــ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملا سمیہ خبریہ ہو کر زَيْدٌ کی خبر ــــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۲﴾ اَلْمَضْرُوْبُ غُلَامُهُ زَيْدٌ (جس کا غلام مارا گیا وہ زید ہے)۔

الف لام بمعنی اَلَّذِیْ، اسم موصول ــــــ مَضْرُوْبُ، صیغہ

Maktaba Tul Ishaat.com

اسم مفعول ـــــ غُلَامُ، مضاف ـــــ ہٗ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مَضْرُوْبُ کا نائب فاعل ـــــ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہا سمیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا ـــــ موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدأ زَیْدٌ خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۳﴾ جَاءَنِیْ رَجُلٌ مَضْرُوْبٌ غُلَامُهٗ (میرے پاس وہ شخص آیا جسکا غلام مارا جاتا ہے)۔

جَاءَ، فعل ـــــ نون وقایہ کا ـــــ ي (ضمیر متکلم) مفعول بہ ـــــ رَجُلٌ، موصوف ـــــ مَضْرُوْبٌ، اسم مفعول ـــــ غُلَامُ، مضاف ـــــ ہٗ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل ـــــ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت ـــــ موصوف اپنی صفت سے مل کر جَاءَ کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿۴﴾ جَاءَنِیْ زَیْدٌ مَضْرُوْبًا غُلَامُهٗ (میرے پاس زید آیا دراں حالیکہ اس کا غلام مارا جاتا ہے)۔

جَاءَ، فعل ـــــ نون وقایہ کا ـــــ ي (ضمیر متکلم) مفعول بہ ـــــ زَیْدٌ، ذوالحال ـــــ مَضْرُوْبًا، اسم مفعول ـــــ غُلَامُ، مضاف ـــــ ہٗ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مَضْرُوْبًا کا نائب فاعل ـــــ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ـــــ ذوالحال اپنے حال سے مل کر

Maktaba Tul Ishaat.com

جَـــاءَ کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿۵﴾ مَا مَضْرُوْبٌ غُلَامُهٗ (اس کے غلام کو نہیں مارا جاتا ہے)۔

مَا، نافیہ ـــــ مَضْرُوْبٌ، مبتدأ ـــــ غُلَامُ، مضاف ـــــ ہٗ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مَضْرُوْبٌ کی خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿٦﴾ اَمَضْرُوْبٌ غُلَامُهٗ (کیا اس کا غلام مارا جاتا ہے)۔

اَ، ہمزہ استفہام ـــــ مَضْرُوْبٌ، مبتدأ ـــــ غُلَامُ، مضاف ـــــ ہٗ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مَضْرُوْبٌ کی خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

اسم تام

﴿۱﴾ مَا فِی السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا (آسمان میں ہتھیلی جتنا بادل بھی نہیں ہے)۔

مَا، مشبہ بلیس ـــــ فِیْ، جار ـــــ اَلسَّمَاءِ، مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر ثَابِتًا کے متعلق ہو کر مَا کی خبر مقدم ـــــ قَدْرُ، مضاف ـــــ رَاحَةٍ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ممیّز ـــــ سَحَابًا، تمیز ـــــ ممیّز اپنی تمیز سے مل کر "مَا" کا اسم مؤخر ـــــ مَا اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

﴿۲﴾ عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا (میرے پاس گیارہ آدمی ہیں)۔

عِنْدِ، مضاف ـــــ ي (ضمیر متکلم)، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثَابِتٌ کے متعلق ہو کر خبر مقدم ـــــ اَحَدَ عَشَرَ، ممیّز ـــــ رَجُلًا، تمییز ـــــ ممیّز اپنی تمییز سے مل کر مبتدأ مؤخر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۳﴾ عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا (میرے پاس دو قفیز گندم ہے)۔

عِنْدِ، مضاف ـــــ ي (ہمزہ متکلم)، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثَابِتٌ کے متعلق ہو کر خبر مقدم ـــــ قَفِیْزَانِ، ممیّز ـــــ بُرًّا، تمییز ـــــ ممیّز اپنی تمییز سے مل کر مبتدأ مؤخر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۴﴾ هَلْ نُنَبِّئُکُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا (کیا ہم تمہیں اعمال کے لحاظ سے نقصان اٹھانے والوں کی خبر دیں)۔

هَلْ، حرف استفہام ـــــ نُنَبِّئُ، فعل ـــــ نَحْنُ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ کُمْ، مفعول بہ ـــــ بِ، جار ـــــ اَلْاَخْسَرِیْنَ، اسم تفضیل ممیّز ـــــ اَعْمَالًا، تمییز ـــــ ممیّز اپنی تمییز سے مل کر مجرور ہوا جار کا ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا نُنَبِّئُ کے ـــــ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

﴿۵﴾ عِنْدِیْ عِشْرُوْنَ دِرْهَمًا (میرے پاس بیس درہم ہیں)۔

عِنْدِ، مضاف ـــــ ي (ضمیر متکلم)، مضاف الیہ ـــــ مضاف

Maktaba Tul Ishaat.com

اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثَابِتٌ کے متعلق ہو کر خبر مقدم ——
عِشْرُوْنَ، ممیّز —— دِرْهَمًا، تمیز —— ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مبتدأ مؤخر —— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۶﴾ عِنْدِیْ مِلْؤُهٗ عَسَلًا (میرے پاس پیالہ بھر شہد ہے)۔

عِنْدِ، مضاف —— يِ (ضمیر متکلم)، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثَابِتٌ کے متعلق ہو کر خبر مقدم —— مِلْؤُ، مضاف —— هٗ، مضاف الیہ —— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ممیّز —— عَسَلًا، تمیز —— ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مبتدأ مؤخر —— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ضمیروں کی ترکیب

ضمیر مرفوع متصل (فعل ماضی): ضَرَبَ الخ

ضَرَبَ اور ضَرَبَتْ، دو صیغے ایسے ہیں جن کا فاعل

﴿الف﴾ یا تو مستتر (پوشیدہ) ہوتا ہے جیسے:

(۱) ضَرَبَ میں هُوَ پوشیدہ۔ (۲) ضَرَبَتْ میں هِيَ پوشیدہ۔

﴿ب﴾ یا ان کا فاعل ظاہر ہوتا ہے جیسے:

(۱) ضَرَبَ زَيْدٌ۔ (۲) ضَرَبَتْ هِنْدٌ۔

جبکہ باقی ۱۲ صیغوں میں ضمیر ظاہر کھڑی ہے اور وہ فاعل بن رہی ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اسی لیے کہتے ہیں (مثلاً): ضَرَبْتُ=فعل، فاعل • ضَرَبْنَا= فعل، فاعل

ضمیر مرفوع متصل (فعل مضارع): یَضْرِبُ الخ

یَضْرِبُ اور تَضْرِبُ، دو صیغے ایسے ہیں جن کا فاعل

(الف) یا تو مستتر ہوتا ہے جیسے: (۱) یَضْرِبُ میں هُوَ پوشیدہ۔ (۲) تَضْرِبُ میں هِيَ پوشیدہ۔

(ب) یا ان کا فاعل ظاہر ہوتا ہے جیسے: (۱) یَضْرِبُ زَیْدٌ۔ (۲) تَضْرِبُ هِنْدٌ۔

جبکہ تَضْرِبُ، اَضْرِبُ اور نَضْرِبُ، تین صیغے ایسے ہیں جن میں ہمیشہ فاعل مستتر ہوتا ہے جیسے:

(۱) تَضْرِبُ میں اَنْتَ (۲) اَضْرِبُ میں اَنَا (۳) نَضْرِبُ میں نَحْنُ

جبکہ باقی ۹ صیغوں میں ضمیر ظاہر کھڑی ہے اور وہ فاعل بن رہی ہے۔

(مثلاً) یَضْرِبَانِ = فعل، فاعل • تَضْرِبْنَ = فعل، فاعل

نوٹ: ماضی کے بارہ صیغوں میں — مضارع کے بارہ صیغوں میں — نفی جحد کے بارہ صیغوں میں — نفی مؤکد کے بارہ صیغوں میں — لام تاکید با نون تاکید کے بارہ صیغوں میں — امر و نہی کے بارہ صیغوں میں — فاعل ہمیشہ ضمیر ہوتا ہے اور فاعل ظاہر کبھی نہیں آ سکتا۔

ضمیر مرفوع منفصل: یہ ضمیریں مبتدأ بنتی ہیں اور ان کا مابعد ان کی خبر۔ جیسے اَنَا خَالِدٌ۔ نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ۔

ضمیر منصوب متصل: اس گردان کی ترکیب اس طریقے سے ہوگی:

﴿۱﴾ ضَرَبَنِی:

ضَرَبَ، فعل — هُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل — نون

Maktaba Tul Ishaat.com

وقایہ —— ي ضمیر متکلم مفعول بہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿۲﴾ ضَرَبَنِی زَیْدٌ:

ضَــرَبَ، فعل —— نون وقایہ —— ي ضمیر متکلم مفعول بہ —— زَیْدٌ، فاعل —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿۳﴾ زَیْدٌ ضَرَبَنِی:

زَیْــدٌ ، مبتدأ —— ضَــرَبَ، فعل —— ھُــوَ، پوشیدہ اس کا فاعل —— نون وقایہ —— ي ضمیر متکلم مفعول بہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر زَیْـدٌ کی خبر —— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ضمیر منصوب منفصل: یہ ضمیریں ہمیشہ مفعول بنتی ہیں۔

مثلاً اِیَّاکَ نَعْبُدُ ۔ ضَرَبْتُہٗ اِیَّايَ

ضمیر مجرور متصل: یہ دو طرح کی ہوتی ہے:

(۱) مجرور باضافت (۲) مجرور بحرف جر

مثال مجرور باضافت

(۱) غُلَامُہٗ غُلَامُھُمَا غُلَامُھُمْ غُلَامُھَا غُلَامُھُمَا غُلَامُھُنَّ غُلَامُکَ غُلَامُکُمَا غُلَامُکُمْ غُلَامُکِ غُلَامُکُمَا غُلَامُکُنَّ غُلَامِيْ غُلَامُنَا

(۲) کِتَابُہٗ کِتَابُھُمَا کِتَابُھُمْ کِتَابُھَا کِتَابُھُمَا کِتَابُھُنَّ کِتَابُکَ کِتَابُکُمَا کِتَابُکُمْ کِتَابُکِ کِتَابُکُمَا کِتَابُکُنَّ کِتَابِيْ کِتَابُنَا

Maktaba Tul Ishaat.com

مثال مجرور بحرفِ جر

لَہٗ	بِہٖ	فِیْہِ	رُبَّہٗ	مِنْہُ	اِلَیْہِ	عَنْہُ	عَلَیْہِ
لَہُمَا	بِہِمَا	فِیْہِمَا	رُبَّہُمَا	مِنْہُمَا	اِلَیْہِمَا	عَنْہُمَا	عَلَیْہِمَا
لَہُمْ	بِہِمْ	فِیْہِمْ	رُبَّہُمْ	مِنْہُمْ	اِلَیْہِمْ	عَنْہُمْ	عَلَیْہِمْ
لَہَا	بِہَا	فِیْہَا	رُبَّہَا	مِنْہَا	اِلَیْہَا	عَنْہَا	عَلَیْہَا
لَہُمَا	بِہِمَا	فِیْہِمَا	رُبَّہُمَا	مِنْہُمَا	اِلَیْہِمَا	عَنْہُمَا	عَلَیْہِمَا
لَہُنَّ	بِہِنَّ	فِیْہِنَّ	رُبَّہُنَّ	مِنْہُنَّ	اِلَیْہِنَّ	عَنْہُنَّ	عَلَیْہِنَّ
لَکَ	بِکَ	فِیْکَ	رُبَّکَ	مِنْکَ	اِلَیْکَ	عَنْکَ	عَلَیْکَ
لَکُمَا	بِکُمَا	فِیْکُمَا	رُبَّکُمَا	مِنْکُمَا	اِلَیْکُمَا	عَنْکُمَا	عَلَیْکُمَا
لَکُمْ	بِکُمْ	فِیْکُمْ	رُبَّکُمْ	مِنْکُمْ	اِلَیْکُمْ	عَنْکُمْ	عَلَیْکُمْ
لَکِ	بِکِ	فِیْکِ	رُبَّکِ	مِنْکِ	اِلَیْکِ	عَنْکِ	عَلَیْکِ
لَکُمَا	بِکُمَا	فِیْکُمَا	رُبَّکُمَا	مِنْکُمَا	اِلَیْکُمَا	عَنْکُمَا	عَلَیْکُمَا
لَکُنَّ	بِکُنَّ	فِیْکُنَّ	رُبَّکُنَّ	مِنْکُنَّ	اِلَیْکُنَّ	عَنْکُنَّ	عَلَیْکُنَّ
لِیْ	بِیْ	فِیَّ	رُبِّیْ	مِنِّیْ	اِلَیَّ	عَنِّیْ	عَلَیَّ
لَنَا	بِنَا	فِیْنَا	رُبَّنَا	مِنَّا	اِلَیْنَا	عَنَّا	عَلَیْنَا

نوٹ: **مجرور باضافت** ترکیب میں مضاف، مضاف الیہ بنتے ہیں۔

مجرور بحرفِ جر ترکیب میں جار مجرور بنتے ہیں۔ جیسے:

رَاَیْتُ کِتَابَہٗ ۔ لَکَ الْحَمْدُ ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم تفضیل۔ صفت مشبہ۔ اسم مبالغہ

﴿الف﴾ ان پانچ (ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ، اَضْرَبُ، شَرِیْفٌ، ضَرَّابٌ) میں — مندرجہ ذیل چھ ضمیروں میں سے کوئی ایک مستتر ہوتی ہے۔ ھُوَ، ھُمَا، ھُمْ، ھِيَ، ھُمَا، ھُنَّ۔

﴿ب﴾ اگر ان پانچ میں کسی صیغہ سے پہلے کوئی ضمیر مرفوع منفصل (اَنَا، نَحْنُ وغیرہ) آجائے تو وہی ضمیر اس صیغہ میں مستتر ہوگی۔ جیسے:

اَنَا عَابِدٌ (یہاں عَابِدٌ میں اَنَا پوشیدہ ہے)

نَحْنُ اَقْرَبُ (یہاں اَقْرَبُ میں نَحْنُ پوشیدہ ہے)۔

فائدہ: مصدر۔ اسم ظرف۔ اسم آلہ میں کوئی ضمیر نہیں ہوتی جبکہ فعل تعجب میں اختلاف ہے۔

اسم اشارہ

﴿۱﴾ ھٰذَا الْکِتَابُ جَیِّدٌ (یہ کتاب عمدہ ہے)۔

ھٰذَا، اسم اشارہ — اَلْکِتَابُ، مشار الیہ — اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدأ — جَیِّدٌ، خبر — مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۲﴾ اُولٰئِکَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ (یہی لوگ جنت والے ہیں)۔

اُولٰئِکَ، اسم اشارہ مبتدأ — اَصْحَابُ، مضاف —

Maktaba Tul Ishaat.com

اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۳﴾ خَطُّ هَاتَيْنِ الْاُخْتَيْنِ جَمِيْلٌ (ان دونوں بہنوں کا خط خوبصورت ہے)

خَطُّ، مضاف ـــــ هَاتَيْنِ، اسم اشارہ ـــــ الْاُخْتَيْنِ، مشار الیہ ـــــ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدأ ـــــ جَمِيْلٌ، خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اسم موصول

﴿۱﴾ اَلْكِتَابُ الَّذِيْ عِنْدِيْ اَحْسَنُ مِنَ الَّذِيْ عِنْدَكَ (جو کتاب میرے پاس ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تیرے پاس ہے)

اَلْكِتَابُ، موصوف ـــــ اَلَّذِيْ، اسم موصول ـــــ عِنْدِ، مضاف ـــــ "ي" (ضمیر متکلم) مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثَابِتٌ کے متعلق ہو کر صلہ ہوا موصول کا ـــــ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ـــــ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدأ ـــــ اَحْسَنُ، صفت مشبہ ـــــ هُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ مِنْ، جار ـــــ اَلَّذِيْ، اسم موصول ـــــ عِنْدِ، مضاف ـــــ كَ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر

Maktaba Tul Ishaat.com

ثَابِت“ کے متعلق ہو کر صلہ ہوا ـــــ موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر اَحْسَنُ کے متعلق ہوا ـــــ صفت مشبہ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۲﴾ اَلْبِنْتُ الَّتِیْ رَاَیْتُھَا اَمْسِ جَمِیْلَةٌ (جو بچی میں نے کل دیکھی تھی وہ خوبصورت تھی)

اَلْبِنْتُ ،موصوف ـــــ اَلَّتِیْ ،اسم موصول ـــــ رَاَیْتُ ،فعل فاعل ـــــ ھَا، مفعول بہ ـــــ اَمْسِ ،مفعول فیہ ـــــ فعل اپنے فاعل ،مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ـــــ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ـــــ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدأ ـــــ جَمِیْلَةٌ ،خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۳﴾ اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا لَھُمُ الْجَنَّةُ (جو ایمان لائے ان کیلئے جنت ہے)

اَلَّذِیْنَ ،اسم موصول ـــــ آمَنُوْا ،فعل فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ـــــ موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدأ ـــــ لام ،جار ـــــ ھُمْ ،مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر ثَابِتَةٌ (محذوف) کے متعلق ہو کر خبر مقدم ـــــ اَلْجَنَّةُ ،مبتدأ مؤخر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

﴿۴﴾ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی (سلام اس پر جس نے ہدایت کی تابعداری کی)

اَلسَّلَامُ، مبتدأ ـــــ عَلٰی، جار ـــــ مَنْ، اسم موصول ـــــ اِتَّبَعَ، فعل ـــــ ھُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ اَلْھُدٰی، مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا ـــــ موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر ثَابِتٌ کے متعلق ہو کر خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ظروف مبنیہ

﴿۱﴾ اَنَا مُسَافِرٌ غَدًا (میں کل مسافر ہوں گا)۔

اَنَا، مبتدأ ـــــ مُسَافِرٌ، اسم فاعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ غَدًا، مفعول فیہ ـــــ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿۲﴾ کُنْتُ غَائِبًا اَمْسِ (میں کل غائب تھا)۔

کُنْتُ، فعل ناقص ـــــ تُ، اس کا اسم ـــــ غَائِبًا، صیغہ اسم فاعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ اَمْسِ، مفعول فیہ ـــــ

Maktaba Tul Ishaat.com

اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر کُنْتُ کی خبر ــــــ کُنْتُ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿۳﴾ هَلْ سَعِيْدٌ هٰهُنَا اَمْ فِي الْبَيْتِ؟ (کیا سعید یہاں ہے یا گھر میں ہے؟)۔

هَلْ، حرف استفہام ــــــ سَعِيْدٌ، مبتدأ ــــــ هٰهُنَا، معطوف علیہ ــــــ اَمْ، حرف عطف ــــــ فِيْ، جار ــــــ اَلْبَيْتِ، مجرور ــــــ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف ــــــ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مَوْجُوْدٌ (محذوف) کے متعلق ہوکر خبر ــــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

استفہام

﴿۱﴾ كَمْ عُمُرُكَ؟ (تیری عمر کتنی ہے؟)

كَمْ، مبتدأ (ممیّز) ــــــ عُمُرُ، مضاف ــــــ كَ، مضاف الیہ ــــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر (تمیز) ــــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

﴿۲﴾ بِكَمْ هٰذِهِ الدَّجَاجَةُ؟ (یہ مرغی کتنے کی ہے؟)

بِ، جار ــــــ كَمْ، مجرور ــــــ جار اپنے مجرور سے مل کر ثَابِتٌ کے متعلق ہوکر خبر مقدم ــــــ هٰذِهِ، اسم اشارہ ــــــ اَلدُّجَاجَةُ،

Maktaba Tul Ishaat.com

مشار الیہ ـــــ اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدأ مؤخر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

﴿۳﴾ کَمْ یَوْمًا مَضٰی مِنْ هٰذَا؟ (اس واقعہ کو کتنے دن گزر گئے ہیں؟)

کَمْ، ممیّز ـــــ یَوْمًا، تمیز ـــــ ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مبتدأ مَضٰی، فعل ـــــ هُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ مِنْ، جار ـــــ هٰذَا، مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر مَضٰی کے متعلق ہوا ـــــ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

﴿۴﴾ مَا هٰذَا؟ (یہ کیا ہے؟)

مَا، مبتدأ ـــــ هٰذَا، خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

﴿۵﴾ قَلَمِیْ عِنْدَ مَنْ؟ (میرا قلم کس کے پاس ہے؟)

قَلَمِ، مضاف ـــــ "ي"، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدأ ـــــ عِنْدَ، مضاف ـــــ مَنْ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

﴿٦﴾ مَتٰی تُفْتَحُ الْمَدْرَسَةُ؟ (مدرسہ کب کھلے گا؟)

مَتٰی، مفعول فیہ مقدم ـــــ تُفْتَحُ، فعل مجہول ـــــ اَلْمَدْرَسَةُ، نائب فاعل ـــــ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

﴿٧﴾ كَيْفَ تَمْضِي الْاَيَّامُ؟ (دن کیسے گزر رہے ہیں؟)

كَيْفَ، مفعول فیہ مقدم ـــــ تَمْضِيْ، فعل ـــــ اَلْاَيَّامُ، اس کا فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اَنْ مقدره

﴿١﴾ حتّٰی کے بعد : مَرَرْتُ حَتّٰی اَدْخُلَ الْبَلَدَ (میں چلا حتیٰ کہ شہر میں داخل ہو گیا)

مَرَرْتُ، فعل فاعل ـــــ حَتّٰی، جار ـــــ اَدْخُلَ، فعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ اَلْبَلَدَ، مفعول فیہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل اَنْ کے مجرور ہوا جار کا ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر مَرَرْتُ کے متعلق ہوا ـــــ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

﴿۲﴾ **لام جحد کے بعد**: مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ (اللہ کی شان نہیں کہ ان کو عذاب دے)

مَا كَانَ ، فعل ناقص ـــــ اَللّٰهُ، اس کا اسم ـــــ **لام**، لامِ جحد ـــــ يُعَذِّبَ، فعل ـــــ هُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ هُمْ، مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل اَنْ کے، مَا كَانَ کی خبر ـــــ مَا كَانَ، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿۳﴾ **اَوْ** (بمعنی "اِلٰى اَنْ" یا "اِلَّا اَنْ") **کے بعد**: لَاَلْزَمَنَّكَ اَوْ تُعْطِيَنِي حَقِّيْ (میں تجھے چمٹا رہوں گا حتیٰ کہ تو مجھے میرا حق دے دے)۔

لَاَلْزَمَنَّ، فعل ـــــ اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ كَ، مفعول بہ ـــــ اَوْ بمعنی اِلٰى اَنْ ـــــ اِلٰى، جار ـــــ تُعْطِيَ، فعل ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ نون وقایہ، "ي" (ضمیر متکلم) مفعول بہ ـــــ حَقِّ مضاف ـــــ "ي" مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ثانی ـــــ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل اَنْ کے مجرور ـــــ جار اپنے مجرور سے مل کر لَاَلْزَمَنَّ کے متعلق ہوا ـــــ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿۴﴾ **واؤ کے بعد**: لَا تَاْكُلِ السَّمَكَ وَ تَشْرَبَ اللَّبَنَ (تو دودھ پینے کے ساتھ مچھلی نہ کھا)

لَا تَاْكُلْ، فعل ـــــ اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ اَلسَّمَكَ،

Maktaba Tul Ishaat.com

مفعول بہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —— وَاؤ، صرف —— تَشْرَبَ، فعل —— اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل —— اَللَّبَنَ، مفعول بہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿۵﴾ لام کَیْ کے بعد: اَسْلَمْتُ لِاَدْخُلَ الْجَنَّةَ (میں مسلمان ہوا تاکہ جنت میں داخل ہو جاؤں)

اَسْلَمْتُ، فعل فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —— لِاَدْخُلَ، فعل —— اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل —— اَلْجَنَّةَ، مفعول فیہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معللہ ہوا۔

﴿۶﴾ اس فاء کے بعد جو درج ذیل چھ چیزوں میں سے کسی ایک کے جواب میں واقع ہو: (امر. نهي. نفي. استفهام. تمني. عرض)

﴿امر﴾ زُرْنِي فَاُكْرِمَكَ (مجھے ملنا میں تمہارا اکرام کروں گا)۔

زُرْ، فعل —— اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل —— نون وقایہ، "ي" (ضمیر متکلم)، مفعول بہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ —— فاء، حرف عطف —— اَنْ اُكْرِمَ، فعل —— اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل —— كَ، مفعول بہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر

Maktaba Tul Ishaat.com

معطوف ـــــ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

﴿نھی﴾ لَا تَشْتِمْنِیْ فَاُھِیْنَکَ (مجھے گالی نہ دے میں تیری بے عزتی کرونگا)

لَا تَشْتِمْ ، فعل ـــــ اَنْتَ ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ نون وقایہ، "ي" (ضمیر متکلم)، مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ـــــ فاء، حرف عطف ـــــ اُھِیْنَ ، فعل ـــــ اَنَا ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ کَ ، مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ـــــ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

﴿نفی﴾ مَا تَاْتِیْنَا فَتُحَدِّثَنَا (تو ہمارے پاس نہیں آیا کہ ہم سے باتیں کرتا)

مَا تَاْتِیْ ، فعل ـــــ اَنْتَ ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ نا ، مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ـــــ فاء ، حرف عطف ـــــ تُحَدِّثُ ، فعل ـــــ اَنْتَ ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ نَا ، مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ـــــ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

﴿استفھام﴾ اَیْنَ بَیْتُکَ فَاَزُوْرَکَ (تیرا گھر کہاں ہے میں تجھے ملوں گا)

اَیْنَ ، خبر مقدم ـــــ بَیْتُ ، مضاف ـــــ کَ ، مضاف الیہ

Maktaba Tul Ishaat.com

—— مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدأ مؤخر —— مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ —— فـــاء، حرف عطف —— اَنْ اُزُوْرَ، فعل —— اَنَا، پوشیدہ اس کا فاعل —— کَ، مفعول بہ —— فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف —— معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

﴿تمنی﴾ لَيْتَ لِيْ مَا لًا فَاُنْفِقَ (کاش! میرے پاس مال ہوتا میں اس کو خرچ کرتا)

لَيْـتَ، حرف مشبہ بالفعل —— لِ، جار —— "ي"، مجرور —— جار اپنے مجرور سے مل کر ثَـابِتٌ کے متعلق ہوکر لَيْتَ کی خبر مقدم —— مَالًا، اس کا اسم مؤخر —— لَيْتَ، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ —— فاء، حرف عطف —— اَنْ اُنْفِقَ، فعل —— اَنَـا، پوشیدہ اس کا فاعل —— فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف —— معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

﴿عرض﴾ اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا (تو ہمارے ساتھ کیوں نہیں آتا کہ تجھے بھلائی ملے)

اَ، ہمزہ استفہام —— لَا تَنْزِلُ، فعل —— اَنْتَ، پوشیدہ اس کا فاعل —— بِ، جار —— نَا، مجرور —— جار اپنے مجرور سے

Maktaba Tul Ishaat.com

مل کر لَا تَـنْـزِلُ کے متعلق ہوا ـــــ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ـــــ فاء، حرف عطف ـــــ اَنْ تُصِیْبَ ، فعل ـــــ اَنْتَ ، پوشیدہ اس کا فاعل ـــــ خَیْرًا، مفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ـــــ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

﴿قول مقولہ + ابن ابنۃ﴾ وَقَالَتِ الْیَھُوْدُ عُزَیْرُ نِ ابْنُ اللّٰہِ (یہودیوں نے کہا عزیر علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہیں)۔

قَالَتْ ، فعل ـــــ اَلْیَھُوْدُ، فاعل (فعل با فاعل **قول**) ـــــ عُزَیْرُ ، مبتدأ ـــــ اِبْنُ ، مضاف ـــــ اَللّٰہِ ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ـــــ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر **مقولہ** ومفعول بہ ـــــ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ عِیْسٰی ابْنُ مَرْیَمَ (حضرت مریم رضی اللہ عنہ کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام نے کہا)۔

قَالَ ، فعل ـــــ عِیْسٰی ، موصوف ـــــ اِبْنُ ، مضاف ـــــ مَـرْیَمَ ، مضاف الیہ ـــــ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت ـــــ موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل ـــــ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

خود آزمائی

ذیل میں مزید چھوٹے چھوٹے جملے تحریر کیے جارہے ہیں، سابقہ حل شدہ مثالوں کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں حل کریں، بہت فائدہ ہوگا۔

اَلتُّفَّاحَةُ حُلْوَةٌ ---لَمَعَ الْبَرْقُ---لَعِبَ حَسَنٌ لَعِبًا ---قُمْ اِحْتِرَامًا لِاُسْتَاذِکَ ---عَلِمْتُ اَنَّکَ مُجْتَهِدٌ---اِحْتَرِمْ لَیْلَةَ الْقَدْرِ ---اِسْتَوَی الْمَاءُ وَالْخَشْبَةَ---لَعِبْنَا فِیْ فِنَاءِ الْمَدْرَسَةِ ---هٰذَا مَنْزِلٌ ضَیِّقٌ ---حَادَثَنِی الْوَزِیْرُ نَفْسُهٗ ---سُلِبَ زَیْدٌ ثَوْبُهٗ---نَضِجَ الْخَوْخُ وَالْعِنَبُ ---اَقْسَمَ بِاللّٰهِ اَبُوحَفْصٍ عُمَرُ---عَادَ الْجَیْشُ ظَافِرًا---اِشْتَرَیْتُ رِطْلًا بَلَحًا---حَضَرَالْاَصْدِقَاءُ اِلَّا عَلِیًّا ---نَزَلَ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ---الجائِزَةُ لِلسَّابِقِ --- اِشْتَرَیْتُ قُفْلًا لِلْخِزَانَةِ ---اِنَّ الْجَمَلَ صَبُوْرٌ ---کَاَنَّ الْکِتَابَ اُسْتَاذٌ ---لَعَلَّ الْکِتَابَ رَخِیْصٌ ---لَا رَجُلٌ نَائِمًا---مَا رَجُلٌ ذَاهِبًا---لَا بُسْتَانٌ وَسِیْعًا ---لَنْ اَکْذِبَ ---اَرْجُوْاَنْ یَّعْتَدِلَ الْجَوُّ ---اَتَعَلَّمُ کَیْ اَخْدُمَ الْوَطَنَ ---یَامُسَافِراً اِلٰی لَا هُوْرَ ---یَاصَاحِبَ الْجَمَالِ ---هَیَا سَیِّدَ التُّجَّارِ ---لَمْ یَحْفَظْ مُحَمَّدٌ دَرْسَهٗ---لَا تَأْکُلْ وَاَنْتَ شَبْعَانُ---اِنْ یُسَافِرْاَخُوْکَ تُسَافِرْ مَعَهٗ ---مَنْ سَعٰی فِی الْخَیْرِ فَسَعْیُهٗ مَشْکُوْرٌ ---مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ ---اَیَّ شَیئٍ تَاْکُلْ آکُلْ---لَا شَاهِدَ زُوْرٍ مَحْبُوْبٌ---لَا سُرُوْرَ دَائِمٌ---لَا مُجِدِّیْنَ مَحْرُوْمُوْنَ ---دُوْنَکَ الْقَلَمَ ---رُوَیْدَکَ اِذَاسِرْتَ ---عَلَیْکَ نَفْسَکَ فَهَذِّبْهَا---کَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا

Maktaba Tul Ishaat.com

حَکِیْمًا---صَارَ الْفَقِیْرُ غَنِیًّا---مَا انْفَکَّ سَعِیْدٌ عَاقِلاً---کَرُبَ الشِّتَّاءُ اَنْ یَنْقَضِیَ---اَوْشَکَ الْمَالُ اَنْ یَّنْفَرَ---عَسَی الضِّیْقُ اَنْ یّنْفَرِجَ---نِعْمَ الْقَائِدُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِیْدِ ---بِئْسَ الْخُلُقُ الْکَذِبُ ---نِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِیْنَ ---حَسِبْتُ الْمَالَ نَافِعًا ---عَلِمْتُ الْجَوَّ مُعْتَدِلاً ---وَجُدْتُّ الْوَرَقَ نَاعِمًا---مَا اَعْدَلَ الْقَاضِیَ!---مَا اَشَدَّ اِزْدِحَامَ اَلْمَلْھٰی!---اَضْرِبْ بِاَلَّا یَصْدُقُ ---اَلشَّاکِرُ نِعْمَتَکَ--مَا حَامِدُنِ السُّوْقَ اِلَّا مَنْ رَبِحَ---نَرٰی رَجُلًا قَائِدًا بَعِیْدً---اَلْحَدِیْثُ مَسْمُوْعٌ---اَلصَّدِیْقُ مَعُوْبٌ عَلَیْهِ---اَلْمُجِدُّ مَمْنُوْعٌ جَائِزَۃً ---زَیْدٌ اَکْثَرُ مِنْکَ رَجُلا---عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا ---عِنْدِیْ عِشْرُوْنَ دِرْھَمًا ---ذٰلِکَ الْبُسْتَانُ جَمِیْلٌ ---اُوْلٰئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ---وَلا تَقْرَبَا ھٰذِهِ الشَّجَرَۃَ ---اِذْ ظَفِرْتَ بِکُتُبٍ فَاقْرَأْ اَیُّھَا ھُوَ شَاقٌّ---حَضَرَ الَّذِیْنَ اَقَارِبِیُ---اَخَذْتُ الْقَلَمَ الَّذِیْ اَمَامَکَ ---کَمْ مَدِیْنَۃً شَاهَدْتَّ؟---کَاَیِّنْ مِنْ غَنِیٍّ لَا یَقْنَعُ---کَمْ عُلُوْمٍ دَرَسْتَ؟---مَلْھَی الْمَدِیْنَۃِ فَخَمٌ---مِصْرُ مَھْبَطُ السَّیَّاحِ---اَلْاَرْضُ مَعْدِنُ الذَّھَبِ---جَلَسْتُ لِاَنْ اَسْتَرِیْحَ---لا تَأْکُلْ حَتّٰی تَجُوْعَ---لَا تَنْظُرْ اِلٰی عُیُوْبِ النَّاسِ وَتُھْمِلَ عُیُوْبَ نَفْسِکَ-

Maktaba Tul Ishaat.com